1432

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम आर्य भयुने मज़लूम मैं असली मन्त्रों के

लेखक श्रीमान मुन्शी केवल किशन साहब

प्रकाशन वर्ष ...............

आगत संख्या 1432

CCO, Gu... ri

1432 شری دیانند جنم شتابدی ایڈیشن

# آریہ بھکشو منظوم

مع

## اصل منتروں

مترجمہ

## سرگباشی شریمان منشی کیول کشن صاحب

متخلص بہ عرف

جسکو

## نرائن دت سہگل اینڈ سنز مالکان آریہ بکڈپو

بیرون لوہاری دروازہ لاہور

نے

روٹری پرنٹنگ ورکس لاہور میں باہتمام لالہ لبھا رام پروپرائٹر چھپوائے

1432;U

دوسری بار [illegible] تعداد ایک ہزار [illegible] قیمت فی جلد [illegible]

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

1432

اوم

# آریابھِونے

## پرارتھنا

### بحرِ مفعولُ فاعلاتُ مفاعلُ فاعلن

جگدیش شانت ہردیہ کو میرے بنایئے
ہو کر کے شا کشات میرے من میں آیئے
انتہ کرن کو گیان سے بھرپور کیجیے
اولین آپ ہیں اسے بھاگا پھرے نہ من
دُنیا کے جھگڑوں سے الگ کر کے راتدن
بیخود مجھے ہمیشہ رکھے آپ کی لگن -
بھولا پھرا ہوں کھاتا ہوں پگ پگ پہ ٹھوکریں
انکول جنکے اپنے چلن کو بناؤں میں
یہ لوبھ موہ آدی ہیں گھیرے ہوئے مجھے

پربھاو اپنی کرپا کا مجھ کو دکھایئے
اور آکے یہاں سے پھر کبھی باہر نہ جایئے
پرکاش یکت بُدھی کو میری بنایئے
اِس کے لئے ویوک کا پہرا بٹھایئے
پریتی کو اپنے ہردیہ میں میرے بڑھایئے
اِک پیالہ اپنے پریم کا مجھ کو پلایئے
کرپا سے مجھ کو راستہ سیدھا دکھایئے
احکام وید کانوں میں میرے سنایئے
اِن شتروں کے پنجہ سے مجھ کو چھڑایئے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

پاپوں کی واسنا سے میرے من میں اندنوں — اک آگ ہے لگی ہوئی اُس کو بجھائیے
بھکشا میں مانگتا ہوں و نہ پورہ ک یہی — کر پا سے دان بھگتی کا اپنی دلائیے
بس آپ کا بھروسا ہے ہوں شرن آپکی — دُکھوں سے مرنے جینے کے مجھ کو بچائیے

ابلاشا من کو میرے ہے کیول اسی قدر
چرنوں میں اپنے دھیان کو میرے لگائیے

# بھُومکا

## بحرِ صدر

پر چار جب سے ویدوں کا یہاں پر رہا نہیں — وشواس وشوناتھ پہ تل بھر رہا نہیں
ایشور کے بدلہ تب جنے لگے ستگ جا بجا — ہر اِک نے پُوجیہ اپنا بنایا جُدا جُدا
کوئی شفیع اپنا ہے مُردوں کو مانتا — قبروں کو مکت داتا کوئی دِل میں جانتا
پہلے زمانہ میں جو بزرگانِ نامور — دُنیا میں رہ کے کر گئے پرلوک کو سفر
اُن کی ہزاروں مُورتیں خود ہی بناتے ہیں — باعجز اُنکے سامنے مستک جھکاتے ہیں
دِن رات اُن کو پُوجیں ہیں گھنٹہ بجا بجا — اُن سے مُراد مانگیں ہیں سر کو جھکا جھکا
پرماتما کو سب نے یکایک بھلا دیا — رکھ کر کھلونے سامنے سر کو جھکا دیا
پرکرتی کی اوپاسنا ہے شام اور سحر — افسوس یہ خیال ہیں کیسے ذلیل تر

حالات یہاں کے دیکھکے ایسے خراب تر
یکبار سوامی جی نے کمر اپنی باندھ کر

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ویدوں کا ملک میں کیا پرچار جابجا
غفلت میں جو کہ سوتے تھے انکو دیا جگا

ڈنکہ کی چوٹ سب کو بتایا یہ صاف صاف
یہ بت پرستی پاپ ہے ویدوں کے ہے خلاف

ویدوں کا بھاشیہ سامنے موجود کر دیا
ویدکت دھرم نشچہ سے ہر دل میں بھر دیا

ویدوں کا سیدھا رستہ بتایا ہر ایک کو
ایشر کا دھیان کرنا سکھایا ہر ایک کو

ویدوں کے منتر چھانٹ کے پستک ہے اک لکھی
بحر جہان ترنے کو یہ کشتی ہم کو دی

مشہور آریہ بھیونے اس کا نام ہے
ایشور پرارتھنا سے بھری وہ تمام ہے

کیوں کر کریں پرارتھنا اسمیں بتایا ہے
ایشور کی استتی کا طریقہ سکھایا ہے

اک میرے مہربان کے یہ آیا خیال میں
اس سوامی جی کی بھاشا کو گر نظم میں لکھیں

تو فائدہ رساں ہو خلایق کو یہ ضرور
اکثر دلوں میں جلد یہ پہونچائے اپنا نور

جو اردو خوان محبّ ہیں سب بہرہ یاب ہوں
جگدیش کے پریم کو فایز شتاب ہوں

ہر دل میں جاگزیں ہوں ایشور کی عظمتیں
جگدیش کی نہال کریں ان کو برکتیں

جانا اسے مفید غرض عام کے لئے
ارشاد مجھ کو تب ہوا اس کام کے لئے

دشوار گو یہ کام بہت آتا تھا نظر
پر مجھ کو ان کے کہنے نے مائل کیا ادھر

ایشور کا میں نے آسرا پھر دل میں لے لیا
اور اس کے نظم لکھنے کا آرمبھ کر دیا

پرماتما کا کس طرح میں دوں نہ دھنیواد
کرپا سے انکی پورا ہوا کام با مراد

اب یہ پرارتھنا میری پرماتما سے ہے
جو کوئی اس کو شوق سے دیکھے سنے پڑھے

ایشور کی بھگتی ہردیہ میں جلد اسکے گھر کرے
جگدیش کی اوپاسنا وہ عمر بھر کرے

پرماتما سے اس کا تعلق مدام ہو
پوجا سے ماسوا کے تنفر تمام ہو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہر اک منتر ارتھ کو جو گاوے من لگا
بھگتی کا بھاو من میں ہو اونین بہ ملا

جو دہریت خیال میں ہے ساری دُور ہو
ایشور گنوں کے گانیسے من میں سرور ہو

سب آویں راہِ راست پر گمراہی چھوڑ دیں
وہ ماسوا سے رشتۂ پرستش کا توڑ دیں

ایشور اُپاسنا سے منوّر جہان ہو
ہر ایک گھر میں ویدوں کا دِن رات گان ہو

بس عرف اِس دُعا پہ یہ ہے بھومکا تمام
ایشور کرے کہ کتبہ ہو مرغوب خاص و عام

## بھومکا سماپت ہوئی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri
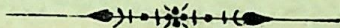
# آریابھوونے کا پہلا پرکاش

## پہلا منتر

ओं शं नो मित्रः शं वरुणः शं नो भवत्वर्य्यमा ।
शं न इन्द्रो बृहस्पतिः शं नो विष्णुरुरुक्रमः ॥ १ ॥
ऋ० अ० १ । अ० ६ । व० १८ । मं० ९ ॥

بحر فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

ہے مہابلوان سب سے سوکشم سب سے مہاں۔
سرو شکتی رکھنے والے سب جگہ پرکاشماں
ہے جگت کے آدی کارن ست چت آنند رُوپ
آپ کی اودیان نہیں ہے آپ ہیں سب سے انُوپ
مِتر ہیں آپ ہر کسی کے۔ مِتر بھاو ہم کو بھی دو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تاکہ دل میں ڈیرہ ہم کو پھر کسی سے بھی نہ ہو۔
ہے درن نام آپ کا ہیں آپ اُتم گیان دان۔
دیجئے اُتم سکھوں کا کر کے کرپا ہم کو دان
اندر ہیں آپ ہم نے پکڑا آپ کا ہے آشرا
مہربانی سے کرو مالک ہمیں ایشور یہ کا۔
نیاکاری ہونے سے یم راج نامی آپ ہیں
ہیں بزرگوں سے بزرگ اور سب کے سوامی آپ ہیں
ہم بھی برتیں نیاء سے دُنیا میں کرپا کیجئے
دکھ سے رکھئے دور اور کلیان ہم کو دیجئے
نام وشنو آپ کا ہے وشو میں ویاپک ہیں آپ
اپنے بھگتوں سیوکوں کے سب جگہ رکشک ہیں آپ
آپ ہیں بلوان دیجے ایسے بل کا ہم کو دان
ہر بُرائی تیاگنے میں ہوویں ہم سامرتھ وان
جو کچھ ہم کو مانگنا ہے آپ سے مانگیں گے سب
آپ کے سمتُلیہ کوئی دُوسرا داتا ہے کب
پھر بھلا ایسے پتا کو چھوڑ کر جاویں کہاں
سب سُکھوں کے دان کے داتا کو ہم پاویں کہاں
آپ انگی کرت کو اپنے نہیں ہو چھوڑتے۔
اُس پہ کرپا کی نظر سے مُنہ نہیں ہو موڑتے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہم کو نشچہ ہے کہ ہم کو سکھ سدا دیوینگے آپ
وقتِ مشکل مہربانی سے خبر لیویں گے آپ
آشرت ہیں آپ کے کرپا درشٹی کیجیے۔
کیول اپنی شرن کے حاظہ میں ہم کو لیجیے

## دوسرا منتر

ओं अग्निमीळे पुरोहितं यज्ञस्य देवमृत्विजम् ।
होतारं रत्नधातमम् ॥ २ ॥ ऋ० १ । १ । १ ॥

### بحرِ صدر

یہ کیا اُپدیش ہے۔ جگدیش نے اِس منتر میں
اِس طرح سے استُوتی انسان سب میری کریں
یعنی اے ہتکاری سب سنسار کے پرماتما
پُوجتے ہیں آپ ہی کو رات دن دھرماتما
آپ اگنی نام سے ہیں سب جگہ پرکاشمان
آپ کی مانند کوئی اور کب ہے گیان وان
سب جگت کے سُکھ کے داتا اور سہایک آپ ہیں
سربسر پرکاش مے ہیں سب کے نایک آپ ہیں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جتنے موسم ہیں جہاں میں آپ نے سب کو رچا
ہر سمے کے واسطے سُکھ دایک ہے ساماں کیا
یگیہ جو جو ہیں جہاں میں سب کے سوامی آپ ہیں
اپنے بھگتوں کے لئے رکشک دوامی آپ ہیں
اِس جگت میں جو جو وستو رتن آدی ہیں تمام
آپ نے اُن کو کیا پیدا ہے بہر خاص و عام
آپ ہی رچتے ہیں رچنا پرلے کرتا آپ ہیں
الغرض سنسار کے سب کرتا دھرتا آپ ہیں
اِس لئے ہم آپ کو ہیں پوجتے شام وسحر
ہم پہ کرپا آپ رکھیئے رات دن آٹھوں پہر

## منتر نمبر ۳

ओं अग्निना रयिमश्नवत्पोषमेव दिवे दिवे ।
यशसं वीरवत्तमम् ॥ ३ ॥ ऋ० १ । १ । १ । ३ ॥

## بحر صدر

اے سویم پرکاش اگنے! آپ کی بھگتی سے عام
وِدّیا آدی جاہ و حشمت پاتے ہیں انساں تمام
روز افزوں وہ ترقی کرتے ہیں سنسار میں

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کیرتی کے پاتر وہ ہوتے ہیں کار و بار میں
اپنے بھگتوں میں ہمیں بھی آپ شامل کیجئے
یوگ کی اپنے شتابی ہم کو عزت دیجئے
جس سے ہم دھرماتما ہوں دُشٹ گُن ہوں پائمال
شوُرتا اور وِیرتا میں ہم کو حاصل ہو کمال
من میں اِستقلال ہو اور ہوں پراکرمی سدا
دھرم ہر اِک فعل سے ہوتا رہے صورت نماء
حاصل ہو گیان کا دھن کرم شُبھ کرتے رہیں
رات دِن نشچے سے من کے آپ کی پوُجا کریں
آپ کی کرپا ہو ہم پر ہوویں ہم دھرماتما
کامنائیں من کی سب پوُرن کرو پرماتما

## منتر نمبر ۴

ओं अग्निः पूर्वेभिर्ऋषिभिरीड्यो नूतनैरुत ।
सदेवाँ एह वक्षति ॥ ४ ॥ १ । १ । १ । २ ॥

### بحرِ صدر

اے مہا پرش اگنے ! گیان کے داتا ہیں آپ
وشو کے پرکاش کرتا اور پِتا ماتا ہیں آپ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جو رشی پہلے ہوئے ہیں دیدو یتا خوش سیّم
آپ ہی کو پوُجتے نشدِن رہے ہیں عمر بھر
اِس زمانہ کے رشی بھی وید کے ماہر ہیں جو
یا سدا پڑھتے پڑھاتے رہتے ہیں جو ویدکو
آپ ہی کے شُبھّ گنوں کا کرتے ہیں گائن تمام
آپ ہی کے پوُجنے میں ہیں لگے رہتے مدام
اور بھی ہم لوگ سب موُرکھ ہوں یا ہوں گیان وان
آپ کی مہماں کا رکھتے من کے اندر سب ہیں دھیان
آپ ہی ہیں اشٹ اپنے ہم پہ کرپا کیجئے۔
وِدّیا آدی شُبھّ گنوں کا دان ہم کو دیجئے

## منتر نمبر ۵

ओं अग्निर्होता कविक्रतुः सत्यश्चित्रश्रवस्तमः ।
देवो देवेभिरागमत् ॥ ५ ॥ ऋ० १ । १ । १ । ५ ॥

## بحر صدر

اے درشٹا سب جگت کے! آپ ہو سب کے جنک
ناش کا ہوتا گذر ہرگز نہیں ہے آپ تک۔

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

آپ کے اشچریہ گُن ہیں آپ ہیں اشچریہ رُوپ
شرون آدی آپ کی اشچریہ ہیں شکتی انوپ
سب سے اوتم سب سے اعلےٰ ایک ہیں بس آپ ہی
آپ کے سمتُلیہ یا زیادہ نہیں ہے کوئی بھی۔
آپ پر کاشت ہمارے ہردیہ ہیں رہیئے مدام
یہ جگت ہم کو رہے ہر طور سے آنند دھام
راجیہ جو ہووے ہمارا ودیہ گُن سے یُکت ہو
سُکھ سے وُہ بھرپور ہو اور سب دکھوں سے مُکت ہو
آپ ہی کا راجیہ ہے سب ہم تو ہیں نوکر سمان
شبھ گنوں سے یُکت رکھیئے ہم کو اے شبھ گن نِدھان

## منتر نمبر ٦

ओं यदङ्ग दाशुषे त्वमग्ने भद्रं करिष्यसि।
तवेत्तत्सत्यमङ्गिरः ॥ ६ ॥ ऋ० १।१।२।१ ॥

## بحر صدر

اے سبھوں کے متر اگنے! سب جگہ پرکاشمان
آپ کو دیتا ہے جو جن آتما آدی کا دان

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

آپ کے ارپن جو کرتا اپنا تن ہے اور من -
جس کو ہے اتینت پیارا آپ کی بھگتی کا دھن
آپ بھی کلیان اُس کا ہر طرح پر کرتے ہیں
اُس کی ہر تکلیف کو کرپا سے اپنی ہرتے ہیں -
آپ کی عادت میں داخل ہے یہ بے چون وچرا
اپنے ہر اِک بھگت کو آنند دیتے ہو سدا
ہم کو بھی کرپا سے اپنی شرن میں اَب لیجئے
لوک اور پرلوک کا آنند ہم کو دیجئے -
آپ کی کرپا سے ہم کو ہے بھروسا اے پتا
سب دُکھوں سے چھُوٹ کر ہم سُکھ ہی پاوینگے سدا

## منتر نمبر ۷

ओं वायवायाहि दर्शतेमे सोमा अरङ्कृताः ।
तेषां पाहि श्रुधी हवम् ॥ ७ ॥ ऋ० १ । १ । ३ । १ ॥

## بحر صدہ

اے مہابل آپ ہیں کرپا سے ہوتے ساکشات
دان دیتی ہیں سُکھوں کا آپ کی جملہ صفات

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سوم آدی رس کو ہم نے یہ بنایا ہے جواب
پیش کش ہم آپ کے ہیں دِینتا سے کرتے سب
اور جو عُمدہ چیزیں ہم نے کی تیار ہیں
آپ کو ہم سب سمرپن کرتے اے کرتار ہیں
جیسے بیٹا باپ کو دیتا ہے کوئی کچھ چیز
باپ کو وُہ پیار سے ہوتی ہے ازبس ہی عزیز
اِس طرح سے مہربانی آپ بھی ہم پر کریں
اِس ہماری بھینٹ کو سنتا سے مان لیں
الپ شکتی الپ بُدّھی ہے ہماری اے پِتا
آپ کِرپا سے ہیں پرسنّ چِت رکھئے سدا

## منتر نمبر ۸

ओं पावका नः सरस्वती वाजेभिर्वाजिनीवती ।
यज्ञं वष्टु धियावसुः ॥ ८ ॥ ऋ० १ । १ । ६ । १० ॥

## بحرِ صدر

اے پتی بانی کے ہم پر آپ ہو ویں مہربان
جس سے ہر اِک شاستر کا ہووے حاصل ہمکو گیان

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہے جہاں اوتکرشٹ ہم پر نسیگھر کرپا کیجئے
یکت جو وگیان سے ہو ایسی بانی دیجئے
ستیہ بھاشن آدی شبھ گن ہم کو حاصل ہوں تمام
شدھ ہو انتہ کرن اور شدھ من ہووے مدام
ان آدی سے ہمارا شدھ ہووے کھان پان
ہو جہالت دور ساری ہوویں ہم سب گیان وان
ہوویں ہم ودوان پنڈت ہم کو ودیا دان دو
کرکے کر ران میں اپنی ہمیں اب آپ لو

## منتر نمبر ۹

ओं पुरूतमं पुरूणामीशानं वार्य्याणाम् ।
इन्दुं सोमे सचा सुते ॥ ९ ॥ ऋ० १।१।९।२ ॥

## بحر مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

---

جگت سوامی جگت کے آپ ہی اُتپن کرتا ہو
جگت میں جو کچھ ہے موجود سب کے کرتا دھرتا ہو
تمہی ہر چیز کے سوامی ہو اور شترو ونانشک ہو
تمہی پوجا کے لائق ہو۔ تمہی سب کے سہایک ہو

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

واسطے جنگ کے میدان میں جب جاؤ تم
فتح پر فتح سدا دشمنوں پر پاؤ تم
دیگ تم دشمنوں کا روک دو ایک حملہ میں
موت کے مُنہ میں اُنہیں جھونکدو ایک حملہ میں
جنگ کی تم سے نہ اُن کو ہو ذرا بھی طاقت
سامنے آئیں تو پائیں وُہ بہت ہی زحمت
اُن کی حشمت کو ہو اور بل کو تنزّل ہر روز
اُن کو گھیرے رہے ہر حال میں فکر جانسوز
خوف سے وُہ رہیں ہر لحظہ نہایت لرزاں
یُدّھ کے نام سے بھاگیں وُہ ہوں ایسے ترساں
لیکن انیائی ہیں جو دُشٹ جفاکار ہیں جو
بھگت ایشور کے نہیں اور ریاکار ہیں جو
چور ہیں سوار تھی ڈاکو ہیں سیاہ سینہ ہیں
سب کے بدخواہ ہیں مکار پُر از کینہ ہیں
اُن کو بر دان سے ہرگز نہیں کچھ بھی نسبت
ہار وُہ کھاکے اُٹھائیں گے ہمیشہ خِفت
ہم بھی سب بھگتی سے پرسنّ اب ایشور کو کریں
جس سے ہم ہر جگہ ہر وقت فتحیاب رہیں
جو ہیں بدخواہ ہمارے وُہ رہیں سب مغلوب

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اپنی کمزوری سے از حد وہ ہوویں محجوب

## منتر نمبر ۲۳

ॐ विष्णोः कर्माणि पश्यत यतो व्रतानि पस्पशे ।
इन्द्रस्य युज्यः सखा ॥ २३ ॥ ऋ० १ । २ । ७ । ५६ ॥

### بحر دیگر

اے لوگو اس جہاں کو وشنو نے ہے رچا
اس کے اُنوانوں میں وہ دیاپک ہے جا بجا
پیدائش اس جہاں کی اور اس کی قایمی
سب ایسے ایسے کام ہیں وشنو کے دایمی
پرلئے بھی وُہی کرتا ہے جب وقت آتا ہے
سارے جگت کا ایک وہی بس بدھاتا ہے
یہ کرم اُس کے دیکھو ذرا فکر و غور سے
جائے پناہ وُہ ہے نہیں کام اور سے
ست بھاشن آدمی جتنے ہیں دنیا میں نیک کام
انجام اُس کی کرپا سے پاتے ہیں وہ تمام
وُہ متر ہے ہمارا اور آنند دایک ہے
ہر حال میں ہمارا ہمیشہ سہائیک ہے

نیت میں پاپ کرم جب آ کر سماتے ہیں
فی الفور خوف و شرم ہمیں آ دباتے ہیں
اس طرح پر برائی کو ایشور جتاتا ہے
فی الواقعہ پاپ کرموں سے ہم کو بچاتا ہے
اس پر بھی ہم براشیاں کرتے اگر رہیں
کیوں کر نہ اس کے ثمرہ میں دُکھ درد ہم سہیں
ہم دیہہ دھاری ہو کے کریں گے جو بد عمل
پاویں گے اس کے بدلے لاریب اس کا پھل
کرتویہ بس یہی ہے کو کرموں سے ہم بچیں
انتہ کرن میں بھگتی کی ہم یگیہ کو رچیں۔

## منتر نمبر ۲۴

ओं यदा सुदृशस्य मघवन्नित्रान्स्तुवेता बोधन्तु कृधि ।
अस्माकं बोध्यविता महाधने भवा वृधः सखीनाम् ॥ २४ ॥
ऋ० ५।१।२१।२५ ॥

## بحر صدر

اے اندر آپ کی نہیں اوپماں کوئی کہیں
ہے جاہ و حشم آپ کا بالا و برتریں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دشمن ہمارے جو ہیں اُنہیں دیجیئے شکست
بُزدِل ہمیشہ وُہ رہیں اور حوصلہ میں پست
سب فوج کو ہماری دلاور بنائیے
جُرات کو اُس کی اوج کا جلوہ دِکھائیے
رکشا ہماری یُدھ میں ہر وقت کیجئے
سب افسرانِ فوج کو جترا ری دیجئے
ہمت کو اب ہماری بُلندی دِکھائیے
دُنیا کا جاہ و حشم ہمیں سب دلائیے
بُدھی ہو تیبر وِدیا ہوں حاصل ہمیں تمام
اخلاق و نیکیوں سے ہمیشہ ہوں نیکنام
یہ کام آدمی اپنے جو دشمن ہیں سخت تر
اِن سب پہ ہووے ہر گھڑی حاصِل ہمیں ظفر
ستیا چرن پوترتا اور نیا آدمی سب
ہوویں سہائے کاری ہمارے یہ روز و شب
ہم پر توجہ آپ کی مبذُول ہو مدام
ہر طرح ہر مقام میں ہم ہوویں شاد کام

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# منتر نمبر ۲۵

ओं शं नो भगः शमनः शंसो अस्तु शंनः पुरन्धिः शमु सन्तु रायः।
शं नः सत्यस्य सुयमस्य शंसः शं नो अर्यमा पुरुजातो अस्तु॥२५॥
ऋ० ५।१।२८।२॥

## بحرِ صدر

جگدیش آپ ہی کا جگت ہے رچا ہوُا
شکتی نے آپ ہی کی ہے دھارن کیا ہوُا
ایشور یہ ہم کو آپ نے جو ہے عطاء کیا
جو جاہ و حشم آپ نے کرپا سے ہے دیا
کرپا سے آپ کی ہیں سُکھ رُوپ ہووے سب
ہم کو پراپت اُس سے ہو آنند روز و شب
سنسار میں ہمارا سدا نیک نام ہو
پرسنشا ہر جگہ میں ہماری مدام ہو
دھرماتما جتیندری ہوویں تمام ہم
عادات کے لحاظ سے ہوں نیک نام ہم

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہیں آپ شانت رُوپ ہمیں شانتی کیجئے
ہیں نیاء کاری آپ ہمیں نیاء دیجئے
وایو پران جل ہمیں آنند دایک ہوں
ہر اِک جگہ ہیں آپ ہمارے سہائیک ہوں

## منتر نمبر ۲۶

ओं त्वमसि प्रशस्यो विदथेषु सहन्त्य ।
अग्ने रथीरध्वराणाम् ॥ २६ ॥ ऋ० ५ । ८ । १५ । २ ॥

### بحر صدر

اے اگنے آپ ہر جگہ پر کاشمان ہو
سروگیہ سرو وِیاپی مہا وِدّوان ہو
ہیں استوتی کے آپ ہی لائق جہان میں
پرسنشا آپ ہی کی ہے ہر اِک مکان میں
جب آپ کے سمان نہیں دُوسرا کوئی
پھر استُوتی کے یوگیہ ہو کیوں کر بھلا کوئی
سب دُشٹ شترؤں کے سموہوں کے گھاتک ہو
ہر یُدھ میں ہمیشہ ہمیں جے پر ایک ہو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جب آپ کو ہمارا ہر اک دم خیال ہے
پھر دشمن ہم کو جیت لے بالکل محال ہے

## منتر نمبر ۲۷

ओं तन्न इन्द्रो वरुणो मित्रो अग्निराप ओषधीर्वनिनो जुषन्त ।
शर्मन्त्स्याम मरुतामुपस्थे यूयं पात स्वस्तिभिः सदा नः ॥२७॥
ऋ० ५।३।२७।२५

## بحر صدر

اے وشو ناتھ آپ دیا کا سروپ ہیں
مالک ہیں سب جہان کے سب سے انوپ ہیں
خورشید ماہ وایو جل اور سب بنس پتی
یہ اگنی اور درخت بھی سنسار کے سبھی
سُکھ رُوپ ہم کو آپ کی کرپا سے ہوں مدام
حاصل ہمیں ہمیشہ ہوں خوش کامیاں تمام
پونوں کی گود میں ہمیں آرام ہو سدا
سنسار ہم کو سب طرح سُکھ دھام ہو سدا
سر پر ہمارے آپ کی رکشا کا ہاتھ ہو۔
کلیان دست بستہ ہر اک وقت ساتھ ہو

ملہ ہواؤں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نقصان کی رسائی کبھی ہو نہ ہم تلک
سارے کلیش ہم سے بس رہیں الگ تھلگ

## منتر نمبر ۲۸

त्वां सुपेषीं पूर्वजा अस्येक ईशान ओजसा ।
इन्द्र चोष्कूयसे वसु ॥ २८ ॥ ऋ० ५ । ८ । १७ । ४१ ॥

## بحر صدر

اے اندر ایک آپ ہی بس پوجنیہ ہیں
سروگیہ سب کے سوامی ہیں اور ادوتیہ ہیں
سب سے بزرگ وشو کے اوتپادک آپ ہیں
رکشک بھی سب کے آپ ہیں اور پالک آپ ہیں
راجاؤں کے بھی راجا ہیں بلوان گیان وان
پرلے کے بعد آپ ہی رہتے ہیں ورتمان
بھگتوں کو اپنے مان سے رکھتے دھنی ہو عام
پروا ہ ان پہ کرپا کا رکھتے ہو بس مدام
سب سیوکوں پہ آپ کی کرپا درشٹی ہے
سارے سکھوں کی ان پہ ہمیشہ برشٹی ہے



CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# منتر نمبر ۲۹

ओं नेह भद्रं रक्षस्विने नावयै नोपया उत ।
गवे च भद्रं धेनवे वीराय च श्रवस्यतेऽनेहसो व ऊतयः सु
ऊतयो व ऊतयः ॥ २९ ॥ ऋ० ६ । ४ । ९ । १२ ॥

## بحر صدر

جگدیش! جو جہان میں پاپ آتما ہوں جن
رکھتے ہوں پُر ادھرم سے جو چال اور چلن
ہنسا کے جن کو کرنے سے خوف و خطر نہ ہو
جن کو دغا فریب سے کچھ من میں ڈر نہ ہو
ڈنڈ اُن کو اپنی ووستھا سے دیجئے
سنسار کے سُکھوں سے اُنہیں دُور کیجئے
جو ان ادھرمیوں کے رفیق اور سہایک ہوں
جو سجنوں کے واسطے تکلیف دایک ہوں
اُن کو بھی سُکھ کے پانے سے محرُوم کیجئے
ایسے جنوں کو دُنیا سے معدُوم کیجئے
یہ دُشٹ رنج و غم میں پھنسے دائما رہیں
ثمرہ یہ اپنے کرموں کا پاتے سدا رہیں

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جس سے کہ اُن کو دیکھ کے سب پاپ سے ڈریں
شُبھ کرموں میں سب آدمی اپنی رُچی کریں
دھرماتما ہیں جتنے رہیں شادماں مدام-
حاصل ہوں اُن کو ہر گھڑی دُنیا کے سُکھ تمام
راجا ہمارے دیش کے دھرماتما ہوں سب
ہو عدل و داد اُن کا ترقّی پہ روز و شب
نوکر سب اُن کے نیک ہوں اور شور بیر ہوں
ادھکاری جس قدر ہوں وہ گمبھیر دھیر ہوں
کرپا درشٹی آپ کی ہم پر سدا رہے
من اپنا دھرم ہی میں ہمیشہ لگا رہے
دم شم سے یُکت ہم رہیں بدیوں سے دُور تر
دِل میں خیال بد کا نہ ہووے کبھی گُذر
سنتان سب ہماری بہادر ہو نیک دل
ہو شُدّھ چِت دھرم میں ہر وقت مستقل
ہو گو ؤ دی پشوؤں کی برکت ہمیں نصیب
سب وِدّیا آدی دھن کی ہو عزّت ہمیں نصیب
رکشا کو آپ سے رہیں پاتے مدام ہم
ہر وقت ہر طرح سے رہیں شاد کام ہم
جب آپ رکشک ہو ویں تو کلیان کیوں نہ ہو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہر مشکل ہم کو دنیا میں آسان کیوں نہ ہو

## منتر نمبر ۳۰

ओं वसुर्वसु पतिर्हि कमस्यग्ने विभावसुः ।
स्याम ते सुमतावपि ॥ १० ॥ ऋ० ६ । १ । ४० । २४ ॥

## بحر دیگر

آپ وشو ہیں اے پتا آپ نے ہے رچا جگت
بستے جگت میں آپ ہیں آپ میں بس رہا جگت
پرتھوی آدمی سب مقام بستے ہیں جسپہ ہم تمام
اُن کے پتی ہو آپ ہی آپ کے ہیں عجیب کام
آپ سویم پرکاش ہو گیان سروپ آپ ہو
داتا ہو سُکھ کے آپ ہی سب سے انوپ آپ ہو
سارے جگت میں ہر جگہ بیاپ سے ورتمان ہو
رکشک ہو ہر کسی کے آپ آپ ہی سب کی جان ہو
کوئی بھی آپ کی مثال ہے نہیں اودوتیہ ہو
سب سے جگت میں اوت کرشٹ آپ ہو پوجنیئہ ہو
ایسی کرو دیالتا پریتی سے ہم رہیں مدام
من ہو پوتر گیان سے وید کا ہم سُنیں نہ نام

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

## منتر نمبر ۳۱

ओं वैश्वानरस्य सुमतौ स्याम राजा हि कं भुवनानामभिश्रीः ।
इतो जातो विश्वमिदं वि चष्टे वैश्वानरो यतते सूर्येण ॥३१॥
ऋ० १।७।६।१॥

### بحر دیگر

اے دوستو جو وشو میں پرکاشمان ہے
سورج نے پایا اُس سے ہی پرکاش دان ہے
پرکاش کرنے والوں کا پرکاشک ہے وہی
سنسار ہے اُسی نے رچا نایک ہے وہی
سنساری سب منشوں کا نیتا ہے وہ انوپ
سُکھ ملتا ہے اُسی سے وہ ہے آپ سُکھ سوروپ
ہیں لوگ جتنے سب کا نیتا وہی ہے ایک
سوامی ہر ایک چھوٹے بڑے کا وہی ہے ایک
ہے پرارتھنا حضور میں اُس کی یہی مدام
ہوں سدھ اُس کی کرپا سے سارے ہمارے کام
راجا ہے سب کا وہ اتی شوبھایمان ہے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سامرتھ ہیں اُسی کی یہہ قایٔم جہان ہے
سُکھ کا ہمیں وُہ کرپا درشٹی سے دان دے
اگیان ناش کر کے ہمیں ست گیان دے

## منتر نمبر ۳۲

ओं न यस्य देवा देवता न मर्ता आपश्च न शवसो अन्तमापुः।
स प्ररिक्वा त्वक्षसा क्ष्मो दिवश्च मरुत्वान्नो भवत्विन्द्र ऊती॥३२॥
ऋ० १।७।१०।१५॥

### بحر دیگر

آپ کا اے جگت پتا بل ہے اپار لا بیان
بُدھی کی اُس تلک بھلا ہوتی رسائی ہے کہاں
وایُو سمُدر آفتاب پانچوں حواس اور پران
عام یہاں ہیں جو بشر اور تمام وِدوان
پا نہیں سکتے ہیں کبھی آپ کے بل کا وار پار
اُن کی پہُنچ وہاں تلک ہو نہیں سکتی زینہار
سب سے ہو اوت کرشٹ آپ دیا پتی آپکی ہے عام
شکتی سے آپ ہی کی بس چلتے ہیں سب جگت کے کام

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پرتھوی آدی لوک ہیں شکتی میں آپ کی مقیم
شترؤں کے دبانے کو زور ہے آپ کا عظیم
سب سے زیادہ آپ کا جاہ و جلال ہے عیان
رکھشا میں ہم کو رکھتے ہو کرپا سے اپنی ہر زمان

## منتر نمبر ۳۳

ओं जातवेदसे सुनवाम सोममरातीयतो निदहाति वेदः।
स नः पर्षदति दुर्गाणि विश्वा नावेव सिंधुं दुरितात्यग्निः ॥३३॥
ऋ० १।७।७।१॥

### بحر صدر

جتنا جگت یہ ہے پتا۔ آپ ہی سب کے نایک ہو
آپ ہی نے یہ ہے رچا آپ ہی بس سہایک ہو
جو ہیں جہان میں ودوان جانتے آپ کو ہیں سب
اس لئے جات وید وہ مانتے آپ کو ہیں سب
گیان سے جانے جاتے ہو ہمہ تن آپ گیان ہو
سب سے ہو اوت کرشٹ آپ ہر جگہ ورتمان ہو
جو جو پدارتھ عمدہ ہیں بھینٹ ہیں آپ کی سبھی
اُن کو قبول کیجئے کرپا درشٹی سے ابھی

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

رکھتے عناد ہم سے ہیں دِل میں جو دُشٹ بدمعاش
کیجئے اپنے نیاء سے عزّت و ثروت اُن کی ناش
دُشٹتا جس سے چھوڑ کر نیکی گرہن وہ کریں
پکڑیں وہ سیدھا راستہ اپنی کو چال چھوڑ دیں
بحرِ عمیق سے سدا کشتی اُتارتی ہے پار
ہم کو بھی آپ کیجئے کرپا کی ناؤ پر سوار
ذریعہ سے جس کے پار ہوں دُکھ کے سمندر سے ابھی
خوف ذرا نہ دے سکے ادنیٰ ہوا ہمیں کبھی
پاپ جنت دُکھوں سے آپ شیگھر ہمیں چھُڑائیے
کشتی بھنور میں ہے پھنسی پار اسے لگائیے
کرپا درشٹی آپ کی بھگتی کا دھن کرے عطاء
سُکھ میں ہمیں مقام دے رہنے کے واسطے سدا

## منتر نمبر ۳۴

ओं स वज्रभृद्दस्युहा भीम उग्रः सहस्रचेताः शतनीथ ऋभ्वा ।
चम्रीषो न शवसा पञ्चजन्यो मरुत्वान्नो भवत्विन्द्र ऊती ॥३४॥
ऋ० १।७।१०।१२ ॥

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

## بحرِ صدر

نیاء پتی پرماتمن آپ کے نیاء سے سدا
دُشٹ ہیں جو جہان میں پاتے ہیں ٹھیک وُہ سزا
نیاء ورُودھ پاپی جن رکھتے ہیں جو بُرا چلن
اُن کا ضرُور ہوتا ہے نیاء کے بحر سے ہمن۔
ظلم روا جو رکھتے ہیں پاتے ہیں اُسکا پھل ضرور
رِشٹشٹوں سے ہت ہے آپکو رکھتے اُنہیں ہو دُکھ سے دُور
سینکڑوں جو پدارتھ ہیں سب وُہ رچے ہیں آپ نے
سُکھ ہو پرماپت اِس لئے ہم کو دئے ہیں آپ نے
پانچواں پران اور ہوا آپ نے سب کو ہے رچا
سوامی ہو سب کے آپ ہی سارا جگت ہے آپکا
آپ کے بل اننت ہیں آپ کے گُن ہیں بیشمار
آپ کے وش میں ہے جگت آپکا ہے سب اختیار
آپ کے زور ہیں اننت سامنے اُن کے زور سب
پست ہیں بے نمود ہیں۔تابِ مقابلہ ہے کب
بھاری ہے تیج آپ کا۔ آپ نہایت ہیں بلی
شرن جو آیا آپ کی۔ اُس کی ہر اِک بلا ٹلی
آپ کا اندر نام ہے۔ حشمت وجاہ اوج پر
آپ سے ڈرتے ہیں وُہ سب جو ہیں جہاں میں نامور

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دُکھ کے سمُندر سے ہمیں آپ ہی پار اُتاریئے
جتنے ہمارے کام ہیں کِرپا سے وُہ سنواریئے

## منتر نمبر ۳۵

ओं सेमं नः काममापृण गोभिरश्वैः शतक्रतो ।
स्तवाम त्वा स्वाध्यः ॥ ३५ ॥ ऋ० १ । १। ३२ । ६ ॥

### بحر صدر

نِت ہو مُکت رُوپ آپ شُدّھ ہو اور مہان ہو
آپ بہُت کریاؤں سے یُکت ہو تیجوان ہو
سینکڑوں یگیہ جو کرے آپ کو تب وُہ پاتا ہے
دُنیا کے بندھنوں سے وُہ بس ہیں چھُوٹ جاتا ہے
گائے وغیرہ سب پشو دیجئے ہم کو بیش تر
آپ کے آشرت ہیں ہم کرپا کی ہم پہ ہو نظر
گھوڑے آدی ہوں بہُت وِدّیا سے اُن کی ہو خبر
نیاء کے راجیہ میں رہیں سب طرح سُکھ سے بہرہ ور
ٹھیک قواء ہو ویں سب آپ انوگرہ کریں
بُدھی ہماری تیبر ہو سُکھ سے ہمیشہ ہم رہیں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آپ کی بھگتی کا ہیں شغل ہو رات دِن مدام
شُدھ ہیں کامنائیں جو حاصل ہیں وُہ ہوں تمام
آپ کو چھوڑ غیر کے آگے جو سر جُھکاتے ہیں
نتیجہ ہے سخت تر دُکھوں کو ایسے ہی شخص پاتے ہیں

## منتر نمبر ۲۶

ओं सोम गीर्भिष्ट्वा वयं वर्द्धयामो वचोविदः ।
सुमृळीको न आ विश ॥ २६ ॥ ऋ० १।६।२१।११ ॥

## بحر دیگر

جگت آپ نے سوم* ہے سب رچا
فزُوں تر ہے جاہ و جلال آپ کا
جو ہیں شاستر جانتے وِدوان
جنہیں ہے سمجھ اور رکھتے ہیں گیان
وُہ ہیں اوت کرشٹ آپ کو جانتے
وُہ معبُود ہیں آپ کو مانتے
تمہاری ہی بھگتی سے ہے اُنکو کام
تمہارا ہی ہیں دھیان کرتے مدام

* یعنی اے سوم (آنند سروپ) آپ نے ہی سب جگت رچا ہے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تمہارے ہے بھنڈار میں سُکھ بھرا
بِلا سُکھ جسے ہے وہیں سے مِلا
منوّر ہے سب آپ ہی سے جہاں
یہ ہے آپ ہی سے چُنیں اور چناں
تمہارا ہی جلوہ ہے یہ کوُ بکوء
تمہاری ہی مہماں ہے ہر چار سُو
نہیں کوئی بھی آپ کے ہے سمان
بلندی پہ حشمت ہے شوکت مہان
ہر اِک کے ہو معبود تم بے گمان
تمہاری ہی برکت سے ہے این و آں
تمہاری توجّہ کا پرکاش ہو
اودّیا کے اندھیر کا ناش ہو
منوّر ہوں وِدّیا سے اب جلد ہم
اودّیا کا بِستر اُٹھے ایک دم
ہمیں ہووے آنند حاصل مدام
تمہاری کریں بھگتی ہم صبح شام

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

## منتر نمبر ۳۷

ओं सोम रारन्धि नो हृदि गावो न यवसेष्वा ।
मर्य इव स्व ओक्ये॥३७॥ ऋ० १।६।२१।१३ ॥

### بحر صدر

سدا سوم ہو شانتی دایک آپ
سدا سُکھ کے داتا ہو اور نایک آپ
ہمیں مہربانی سے سُکھ دیجئے
سدا ہردیوں میں رمن کیجئے
رمن جیسے سورج کی کرنیں تمام
ہر اِک وقت کرتی جگت میں ہیں عام
گئو جیسے جنگل میں خوش چرتی ہیں
کلیلیں اِدھر اور اُدھر کرتی ہیں
سدا وِدوانوں کا جس طور من
کیا کرتا وِدیاؤں میں ہے رمن
گھروں میں بشر جس طرح اپنے سب
خوشی سے بسر کرتے ہیں روز و شب
اِسی طرح انتہ کرن میں سدا
ہمارے رہیں آپ رونق فزا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہیں جس سے آنند ہووے مدام
ملے ہم کو وِگیاں ہوں شاد کام

## منتر نمبر ۳۸

ओं गयस्फानो अमीवहा वसुवित्पुष्टिवर्द्धनः ।
मित्रः सोम नो भव ॥३८॥ ऋ० १।६।२१।१२ ॥

## بحر دیگر

منشو سنو بات یہ دھیان دے کر
جو ہے اِشٹ دیو اپنا سب سے ہے برتر
وُہ ہے نیاء کے راجیہ اور دھن کا دانا
وُہ جنپد کے سُکھ کو سدا ہے بڑھاتا
عطاء وُہ ہی کرتا ہے آرو گیتا کو
وُہی دُور کرتا ہے ہر اِک بلا کو
جو بیماریاں ہوں حواسوں سے پیدا
جو ہوں روگ من سے بدن سے ہویدا
وُہ اِن سارے روگوں کا ہے ناش کرتا
وُہ کِرپا کا اپنی ہے پرکاش کرتا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

وُہ وِدیا کا دھن دان دیتا سدا ہے
دیا سے خبر سب کی لیتا سدا ہے
وہ سرد گیّہ ہے سب کی اُس کو خبر ہے
نہیں اُس سے پوشیدہ کوئی امر ہے
وُہ کرتا ہے پُشٹ آتما اور من کو
وُہ بلوان کرتا ہے سارے بدن کو
وُہ پرجا کے دھن کو ہے ایزاد کرتا
وُہ ہے سب طرح ہم کو دِل شاد کرتا
یہ مانگیں ہم اُس سے کہ خوش ہو کے ہمپر
ہمیں مترتائی کا دے دان بر تر
ہر اِک کے رہیں مِتر ہم اپنے من سے
ہمارے بھی سب مِتر ہوں جان وتن سے
سدا اُن کی کِرپا درشٹی ہو ہم پر
بہر نوع سُکھ کی برشٹی ہو ہم پر
سدا آ گیا اُن کی پالن کریں ہم
سدا اُن کی بھگتی میں تتپر رہیں ہم

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# منتر نمبر ۳۹

ओं त्वं हि विश्वतोमुख विश्वतः परिभूरसि ।
अप नः शोशुचदघम् ॥३९॥ ऋ० १ । ७ । ५ । ६ ॥

## بحر صدر

مہا تیج اے اگنے اتیّنت اوتم
جگت آپ کی شکت سے ہے یہ قایم
ہر اِک جگہ ہو آپ ویاپک جگت میں
سبھوں کے ہو ہردم سہایک جگت میں
تُمہی مُکھ ہو اِس وشو میں اور دیالو
دیا رُوپ ہو اور دیا کے ہو سندھو
سدا ست اُپدیش باطن میں سب کے
دیا رُوپ ہو کر ہمیشہ ہو کرتے
وُہ اُپدیش[ف] یہ ہے - کہ جب کوئی بدکار
بُرا کام کرنے پہ ہوتا ہے تیار

[ف] سوامی جی مہاراج نے اِس منتر کے ارتھوں میں ایشور کی طرف سے ہردیہ میں اُپدیش کا ہونا تو لِکھا ہے - مگر اُس کی کچھ تشریح نہیں لِکھی - اِس موقعہ پر جو شعر ۵ سے ۱۱ تک میں اُپدیش کی تعریف کی گئی ہے - یعنی یہ بتلایا گیا ہے - کہ وُہ اُپدیش کِس قِسم کا ہوتا ہے - یہ منجانب مؤلف ہے ✚

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تو لجا اُسے آتی ہے۔ خوف آتا
اِسی واسطے اُس کو ہے وُہ چھپاتا
حقیقت میں آپ اُس کو کرتے ہو آگاہ
کہ وُہ ست مارگ سے ہووے نہ گمراہ
جو با وصف اِس کے کرے بد عمل کو
تو کیونکر نہ بھوگے وُہ پھر اُسکے پھل کو
جو شُبھ کرم کی من میں آتی ہے رغبت
وُہ لاریب ہے آپ ہی کی ہدایت
جو انبیاء کے روک دینے کو اِنساں
کمر باندھ کر ہوتے ہیں دِل سے کوشاں
سمجھ ہو تو ہے وُہ تمہارا ہی اُپدیش
جو اکثر ہے آجاتا ہر اک کو درپیش
کریں مہربانی کی ہم پر نظر آپ
کہ تا نِشٹ ہوویں ہمارے سبھی پاپ
سدا کھوٹے کرموں سے بچتے رہیں ہم
بنیں بھگت بھگتی کا سادھن کریں ہم

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# منتر نمبر ۵۰

ओं तमीळत प्रथमं यज्ञसाधं विश आरीराहुतमृञ्जसानम् ।
ऊर्जः पुत्रं भरतं सृप्रदानुं देवा अग्निं धारयन्द्रविणोदाम् ॥५०॥
ऋ० १।७।३।३॥

## بحر صدر

منشو کرو اگنی ایشور کی بھگتی
مہاتیج ہے وُہ اپار اُس کی شکتی
سدا سے ہے وُہ سب کا ہے آدی کارن
کیا سب جگت کو اُسی نے ہے دھارن
وُہ وِگیان مے ہے وُہ ہے یگیہ سادھک
وُہ ہے سب کا سوامی وُہ ہے سب کا رکشک
وُہ سُکھ رُوپ ہے اور وگیان داتا
وہی ہے ہر اِک کا پِتا اور ماتا
وُہ ہے اَن جَل وِدیا آدی کو دیتا
وہی رات دِن ہے خبر سب کی لیتا
ہر اِک وستُو کا دان کرتا وہی ہے
ہر اِک لوک کا کرتا دھرتا وہی ہے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کرو پراپتی کا سدا اُس کی سادھن
بڑی شردھا سے لگا اپنا تن من
جو ہیں وِدّوان اُس کو وُہ جانتے ہیں
اُسے سب کا سوامی وُہ سب مانتے ہیں
وُہ وگیان آدمی سے ہے شُدھ ہوتا
وُہ ہے پاپ ناشک دُکھوں کو ہے کھوتا
جو ایسا ہے اگنی اُسی کو ہیں کہتے
سبھی وِدّوان آشرے اُس کے رہتے
نہیں اُس کے سمتلیہ کوئی کہیں ہے
کِسی اور کی بھگتی واجب نہیں ہے
کِسی اور سے یاچنا جو ہیں کرتے
وُہ ذِلّت میں رہتے ہیں ناکام مرتے
ہمیں چاہیئے آشرا اُس کا لیویں
سدا اُس کی بھگتی میں تن من کو دیویں

## منتر نمبر ۴۱

ओं तमूतयो रणयञ्छूरसातौ तं क्षेमस्य क्षितयः कृण्वत त्राम् ।
स विश्वस्य करुणस्येश एको मरुत्वान्नो भवत्विन्द्र ऊती ॥४१॥
ऋ० १।७।६।७॥

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

## بحر صدر

مُنسو وُہ ہے اِندر با حشمت و جاہ
نہیں اُس کے دریاء رحمت کی کچھ تھاہ
سدا اپنے بھگتوں پہ کرپا ہے کرتا
وُہ سارے کلیشوں کو ہے اُن کے ہرتا
کریں من لگا کر کے ہم اُس کی بھگتی
سدا روز افزوُں ہماری ہو شکتی
اگر اُس کی رکشا کے حاطہ میں ہم ہوں
تو ہر یُدھ میں کیوں نہ ثابت قدم ہوں
ہمیں شورتا بیہ ہووے حاصل
فنِ جنگ میں ہم ہوں اُستاد کامل
دکھاویں نہ کیوں پُشت دُشمن شتابی
نہ کیوں جنگ میں ہم کو ہو فتحیابی
ہمیں چاہیئے آشرا اُس کا لیویں
لگا اُس کی بھگتی میں تن من کو دیویں
کریں اُس کی کرپا کا حاصِل سہارا
تو ممکن نہیں ہو پراجے ہمارا۔
سدا اُس کی رکشا کا سایہ ہو سر پہ
پر سپر ہمارے محبّت ہو یک سر

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہمیں پران وایو کا ٹھینا کا بل ہو
ہر اِک کام سِدھ اپنا ہو بے خلل ہو
ہر اِک معرکہ میں رہیں سُرخ رُو ہم
فتح یابی حاصل کریں چار سُو ہم
ظفر ہر جگہ پیشوائی کو آوے۔
حواسوں کو دشمن کے پتراں بناوے
کرے ہم پہ وُہ اندر کرپا ورشٹی
کہ سُکھ اور سمپت کی ہووے برشٹی

## منتر نمبر ۴۲

ओं स पूर्वया निविदा कव्यतायोरिमाः प्रजा अजनयन्मनूनाम्।
विवस्वता चक्षसा द्यामपश्च देवा अग्निं धारयन्द्रविणोदाम् ॥४२॥
ऋ० १।७।३।२॥

## بحر دیگر

اے منشو! جو جگت کا سوامی ہے
سب جگہ دیاپک ہے انتریامی ہے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہے سدا سے وُہ سویم پرکاشمان
اِس سرشٹی سے تھا پہلے ورتمان
ننتیہ ہے وُہ شُدھ بُدھ اور مُکت ہے
ستینتا آدی گنُوں سے یُکت ہے
جب جگت اُتپتی کا آیا وچار
تب کیا سنسار اُس نے آشکار
چاند سورج وایو جل اور پرتھوی
یہہ ستارے اور سیارے سبھی
یہہ درخت آدی ہیں جتنے چار سُو
سب پرند اِنسان اور سارے پشُو
اپنی ہیں سامرتھ سے اُس نے رچے
لوک اور لوکانتر پیدا کئے
الغرض جو کچھُ کہ آتا ہے نظر
ہے کیا ترتیب سے سب جلوہ گر
ویدوں نے بھی جو ہیں وِدیاؤں کا مول
ہیں بتاتے سب جگت کا جو اصُول
جن سے نِکلا ہے سبھی عقل و شعور
اُس کے ہی وگیان سے پایا ظہُور
جو جگت میں ظاہرا ہیں شکھ وشیش

درمیانی درجہ ہے یا دُکھ وشیش
سب ہوئے ہیں نیاء سے اُسکے عیاں
پُر نظر آتا ہے جن سے سب جہاں
ایسا جو ایشور ہے وُہ پرکاش رُوپ
سَت چِت آنند ہے سب سے انُوپ
اُس کو سب وِدّوان اگنی کہتے ہیں
اُس کے گُن گائین میں نِشدن رہتے ہیں
ہم کو بھی واجب ہے اُس کو ہی بھجیں
اُس کی ہی بھگتی میں ہم تتپر رہیں

## منتر نمبر ۴۳

ओं वयं जयेम त्वया युजा वृतमस्माकमंशमुदवा भरेभरे ।
अस्मभ्यमिन्द्र वरीयः सुगं कृधि प्र शत्रूणां मघवन्वृष्ण्या रुज ॥४२॥
ऋ० १।७।२४।४ ॥

## بحر صدر

اے مہا بلوان ایشور گیان وان
آپ کا ایشور یہ ہے سب سے مہان
آپ کی کرپا درشٹی ہو مدام۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جس سے ہو جاویں فتح دشمن تمام
سامنے آویں تو دشمن بھاگ جائیں
جنگ میں ہم سے شکست فاش کھائیں
ہم سے جب ہو یدھ رکشک آپ ہوں
اپنی سینا کے سہائیک آپ ہوں
ہار کا ہم کو کبھی ہووے نہ ڈر۔
پیش رو اپنی رہے ہر دم ظفر
بل ہمارا دشمنوں کو گھیر لے
مُنہ کو اُن کے معرکہ سے پھیر دے
جس قدر ہیں دُشٹ دُشمن بد نہاد
وُہ رہیں ہر معرکہ میں نا مُراد
اپنی کمزوری سے اُن کو روز و شب
ہر گھڑی حاصل رہے رنج و تعب
زور اُن کا جس قدر ہے دُور ہو
اُن کی جُرأت ایک دم کافور ہو۔
فوج اُن کی رزم گاہ سے ہو فرار
بُزدلی اُن پر رہے ہر دم سوار
آپ کرپا کی نظر ہم پر کریں
فتح و نصرت سے ہم ہمدم رہیں

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آپ کی ہم مہربانی سے شتاب
چکرّ ورتی راجیہ میں ہوں کامیاب
شرن میں اپنی ہمیں اب لیجئے
راجیہ اور دھن کی ترقی دیجئے

## منتر نمبر ۴۴

ओं यो विश्वस्य जगतः प्राणतस्पतिर्यो ब्रह्मणे प्रथमो गा अविन्दत् । इन्द्रो यो दस्यूंरधरां अवातिरन्मरुत्वन्तं सख्याय हवामहे ॥ ४४॥ ऋ० १।७।१२।५॥

## بحر صدر

جو جگت کا سوامی ہے سب سے مہان
ہے وہی روزِ ازل سے ورتمان
چیتن اور جڑ کا ادھشٹاتا ہے وہ
سب جگت کا رچتا اور گیاتا ہے وہ
ہے نیئم اُس کا جہاں میں برملا
رکھتا ہے وِدّوانوں کو سُکھ میں سدا
اِس جگت میں سُکھ ہے وِدّیا وانوں کو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

راجیہ سکھ ہے ایسے ہی اِنسانوں کو۔
سب طرح آنند پاتے ہیں وہی
لابھ بھومی کا اُٹھاتے ہیں وہی
جو جہاں میں بدعمل بدکار ہیں
وُہ زمانہ میں ذلیل اور خوار ہیں۔
دُکھ پہ دُکھ ایسے بشر ہی پاتے ہیں۔
نیائے سے ایشور کے مارے جاتے ہیں
آؤ مِترو دیوتا سے ہم بھی اب
پرارتھنا اُس سے کریں مِل کر کے سب
بھگتی اُس کی من کے نِشچے سے کریں
دھیان میں لولین اس کے ہم رہیں
وُہ کرے گا مِترتا ہم سے ضرور
سارے دُکھ ہو جائیں گے یکلخت دُور

## منتر نمبر ۴۵

ओं [illegible] यो [illegible] यो [illegible] नमसा विधेम ते।
[illegible] [illegible] विप्र [illegible] ॥४५॥
ऋ० १।८।५।२॥

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

## بحرِ صدر

اے مہابل رودر ہم سب کے پِتا
آپ دُشٹوں کو رُلاتے ہو سدا
یعنی جو بدکار ہیں پاتے ہیں ڈنڈ
دُور ہو جاتا ہے اُن کا سب گھمنڈ
آپ کی بھگتی رہے ہم کو مدام
سُکھ میں رکھیئے ہم کو نِشدن صبح شام
ہم کو پرجا کے سمت سُکھ دیجئے
شرن میں اپنی ہمیں اب لیجئے
اب کی رکشا میں ہم نِشدن رہیں
ہر سمے آنند کے دریا بہیں
روگ میں ہرگز کبھی پھنسنے نہ جائیں
دُور ہوویں دُکھ سدا آنند پائیں
ایک دم بھی ہم کو بیماری نہ ہو
ہوویں ہم آسُودہ ناداری نہ ہو
شترُوں کا ناش جلدی کیجئے
اُن کو اُن کے کرم کا پھل دیجئے
سب ہمارے یودھا ہوویں اہلِ دِل
جنگ میں ثابت قدم اور مُستقل

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سب رہیں فکر و تردّد ہم سے دُور
کامیابی سے رہے حاصل سُرور
اپنی سیوا میں ہمیں کرپا سے لو
چکرورتی راجیہ کا آنند دو
آپ کی کرپا کا سر پر ہاتھ ہو
آپ کی رکشا ہمارے ساتھ ہو
نیاء یُکت ہوویں ہمارے کاروبار
آپ رکھیں باپ کی مانند پیار
ہم کو سیوک جان کر کرپا کرو
وقت سختی ہر جگہ رکشا کرو

## منتر نمبر ۴۶

ओं देवो न यः पृथिवीं विश्वधाया उपक्षेति हितमित्रो न राजा
पुरः सदः शर्मसदो न वीरा अनवद्या पतिजुष्टेव नारी ॥४६॥
अ० १।५।१६।३॥

## بحرِ صدر

وِدّوانوں وہ جگت سوامی مہاں
ہے جگت میں سب جگہ پرکاشماں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

چاند سورج میں اُسی کا نور ہے
جلوہ سے اُس کے جہاں معمور ہے
پرتھوی آدی سبھی کرتے عظیم
دھارنا شکتی میں اُس کی ہیں مقیم
جیسے راجا کو تلطف کی نظر
ہوتی ہے پرجا پہ اپنی بیش تر
اِس طرح سے اُس کو بھی ہم سے مدام
پوری پوری ہے محبت لا کلام
سب جگت کا سوامی ہے وُہ نایک ہے
بس وہی ہم کو سدا سُکھ دایک ہے
پالنا کرتا ہماری ہے دوام
سُکھ میں رکھتا ہے ہمیں اور شاد کام
جس طرح سے باپ کے گھر میں پسر
رہتے ہیں آرام سے شام و سحر
اِس طرح سنتان اُس کی ہم ہیں سب
ہم پہ وُہ رکھتا ہے کرپا روز و شب
دیتا ہے آرام ہم کو سب طرح
رکھتا ہے خوش کام ہم کو سب طرح
جیسے عورت اپنے خاوند کی سدا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

عاجزی سے کرتی ہے خدمت ادا
اس طرح سے آؤ بھائی ہم بھی اب
ہوویں اُس کی سیوا میں مصروف سب
بھگتی اُس کی ہم کریں دے کرکے من
اُس کے ارپن ہم کریں سب جان و تن
تو ہمیں آنند ہو لا اِنتہا۔
مہربانی اُس کی ہو ہم پر سدا
پھر ہمیں ہووے کسی کا کچھ نہ ڈر
ہم کریں سُکھ سے سدا آیو بسر

## منتر نمبر ۴۷

यत्र ता ये तस्थोवि: परे पातु विश्वतो धाम्ना च
यत्र ततनयानि च। विश्वकर्माभिविपश्चे परेऽभवि विश्वा-
हाथे विश्वाहादेवि मुं: ॥४७॥ ऋ० अष्ट.२.२ ॥

## بحر صدر

اے جگت رکشک مہیشر گیان وان۔
آپ ہی سے ہے جگت پر کا شمان۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

عہد ہم نے دِل میں یہ پُختہ کیا
آگیا کو آپ کی پالیں سدا
ہم پہ ہووے اب انوگرہ آپ کا
ہم رہیں سنساری کشٹوں سے جُدا
جس قدر سنسار میں ہیں دُشٹ کام
وُہ رہیں ہم سے الگ لیشدن تمام
خواہشِ بد کا سراسر ناش ہو
آتمک سُکھ کا سدا پرکاش ہو
گیان سے ہردیہ رہے روشن سدا
روشنی کا ہووے طالب مَن سدا
جب ہو پرلے تو سہائیک آپ ہوں
اور سرشٹی میں بھی رکشک آپ ہوں
یعنی ہر حالت میں ہم سُکھ سے رہیں
سب کلیشوں سے ہمیشہ ہم بچیں
دفع ہوں سب دُشٹ اور ہنسک تمام
دھرم کا ہو ہر طرف پرچار عام
آپ ہی نے سب جگت یہ ہے رچا
آپ ہی سے اِستھتی ہے اور فنا
الغرض ہے آپ کا سب اِنتظام

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آپ کی سامرتھ سب کرتی ہے کام
آپ ہیں سنسار میں پرکاشمان
آپ سے روشن ہے سارا یہ جہان
راکشس ہیں جو سراسر پُر خطا
آپ کے آگے وُہ کر سکتے ہیں کیا
ہیں اصل میں سب کے سب بے دست و پا
کر نہیں سکتے ذرا چُون و چرا
پرارتھنا یہ آپ سے ہم کرتے ہیں
آپ کی بھگتی کو من میں دھرتے ہیں
آپ کی کرپا کا ہم پر ہو ظہوُر۔
ہو اودیا کا اندھیرا جس سے دور

## منتر نمبر ۴۸

त्वं देवो देवानामसि मित्रो अद्भुतो वसुर्वसूनामसि चारुरध्वरे ।
शर्मन्त्स्याम तव सप्रथस्तमेऽग्ने सख्ये मा रिषामा वयं तवा ॥४८॥
ऋ० १।६।१२।१३ ॥

## بحر دیگر

اے اگنیئے پرمیشور ادبھت آپکا ہے وگیان سرُوپ
دیوں کے بھی دیو آپ ہو مہاگنی بلوان انوپ

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ودیاؤں میں مہا چتر ہو آپکی مہاں اگم اپار
سب کے سکھا ہو متر ہو سب کے سکھ سمت کا ہو بھنڈار
ودیا آدی دھن کے سب کو آپ ہی ہو دینے والے
دیا درشٹی کرنے والے سب کی خبر لینے والے
پرتھوی آدی لوگوں میں جو جگت ہے سارا بسا ہوا
شکتی سے اپنی آپنے ہے اس سب کو دھارن کیا ہوا
آپ اتی شوبھایمان ہو شوبھا کا کرتے ہو دان
اتی اُتم ہو آپ جگت میں آپکے کوئی نہیں سمان
ہے جگدیشر دیا درشٹی آپ کی ہم پر سدا رہے
ہم میں محبت ہووے پرسپر پریم سے ہردیہ بھرا رہے
ورتمان یہ دکھ ہیں جتنے اُن کا جلدی ناش کرو۔
من میں ہمارے اپنے گیان کا کرپا سے پرکاش کرو

## منتر نمبر ۴۹

ओं मा नो वधीरिन्द्र मा परा दा मा नः प्रिया भोज-
नानि प्र मोषीः । आण्डा मा नो मघवञ्छक्र निर्भेन्मा नः
पात्रा भेत्सहजानुषाणि ॥४९॥ ऋ० १ । ७ । १६ । ८ ॥

## بحر صدر

اے جگدیشر اندر آپ کا اوج پہ جاہ و حشمت ہے
سب سے بڑے ہو سب کے سوامی اعلیٰ سب سے عظمت ہے
کرپا کرکے اپنے آپ سے ہمیں دور مت کبھی کرو
کامنا ہر اک پوری ہووے سارے دُکھوں کو آپ ہرو
سنساری جو نعمت ہیں سب دیا روپ ہم کو دیجیئے
گربھ میں جو سنتان ہے اپنی اُس کی بھی رکشا کیجیئے
پُتر پوتر آدی کے ہمارے آپ سہایک سدا رہیں
سب سُکھدایک چیزوں سے آنند ودھایک سدا ہیں
پاتر سورن آدی کے ہمارے بھوگوں میں شامل ہوویں
جو جو سُکھ سنسار میں ہیں وہ سارے ہمیں حاصل ہوویں
مِتر ہمارے جو جو ہیں وُہ سُکھ میں رہیں سب دن اور رات
آپ کی کرپا رہے ہمیشہ شوک کی ہووے کوئی نہ بات

## منتر نمبر ۵۰ و ۵۱

ओं मा नो महान्तमुत मा नो अर्भकं मा न उक्षन्तमुत मा न उक्षितम्। मा नो वधीः पितरं मोत मातरं मा नः प्रियास्तन्वो रुद्र रीरिषः ॥५०॥ ऋ० १।८।६।७॥

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ओं मानस्तोके तनये मा न आयौ मा नो गोषु मा नो अश्वेषु रीरिष । वीरान्मा नो रुद्र भामितो वधीर्हविष्मन्तः सदामित्वा हवामहे ॥ ५१ ॥ १ । ८ । ६ । ८ ॥

## بحرِ دیگر

اے رودر ناش وشٹوں کا کرتے سدا ہو آپ
سوامی ہو سب جہاں کے سب کے پِتا ہو آپ
کرِپا درشٹی آپ کی ہم پر رہے مدام
ماتا پِتا ہمارے سلامت رہیں دوام
بالک جوان بِردھ لواحق ہمارے سب
خوش کام و شادمان رہیں ہر وقت روز و شب
ہر گز نہ عمر بھر میں کوئی دُکھ اُٹھائیں وہ
سب لائق ہوویں عمرِ طبعی کو پائیں وہ
سب بچّہ گربھ کے رہیں رکشا میں آپ کی
کوئی نہ ایذا وُہ سہیں رکشا میں آپ کی
سینا کے اپنی یودھا بہادر تمام ہوں
رکشا میں آپ کی رہیں اور شاد کام ہوں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جو یگیہ کرنے والے ہیں آرو گیہ سب رہیں
وُہ دھرم یکت کاموں میں سب اونتی کریں
گھوڑے گؤ وغیرہ پشو سب سُکھی رہیں
کثرت سے ہوں نہ روگ کی ایذا کو وُہ سہیں
کرتے اوپاسنا رہیں ہم آپ کی تمام
دھن دھان کی ترقی ہو دِن رات صُبح شام

## منتر نمبر ۵۲ و ۵۳

ओं उद्गातेव शकुने साम गायसि ब्रह्मपुत्र इव सवनेषु शंससि। वृषेव वाजी शिशुमतीरपीत्या सर्वतो नः शकुने भद्रमा वद विश्वतो नः शकुने पुण्यमा वद ॥५२॥

ऋ० । ८ । १२ । २

ओं आवदंस्त्वं शकुने भद्रमा वद तूष्णीमासीनः सुमतिं चिकिद्धि नः। यदुत्पतन् वदसि कर्करिर्यथा बृहद्वदेम विदथे सुवीराः ॥५३॥

ऋ० २ । ८ । १२ । ३

## بحرِ صدر

جگدیش آپ ہر طرح ہو سرو شکتیمان
ہے سام وید آپ کا آنند رُوپ گان

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آگاہی سام وید سے ہم کو بھی دیجئے
ہم مُستفید اُس سے ہوں کرپا یہ کیجئے
وِدوان جیسے یگیوں میں کرتے ہیں سام گان
ویسے ہی آپ دیجئے وِدیا کا ہم کو دان
وِدیا میں جس قدر ہیں سبھی جان جائیں ہم
لابھ اُن سے جیسا چاہیئے ویسا اُٹھائیں ہم
پرشنسا ہم پدارتھوں کی کرسکیں تمام
ہوں دیش میں ہمارے سبھی وِدوان عام
جس طرح وید دیتا برہم پوتر گیان وان
رکھتے ہیں ٹھیک ٹھیک سبھی وستوؤں کا گیان
ویسا ہی گیان وان ہمیں آپ کیجئے
چترائی ہر طرح کی ہمیں آپ دیجئے
اے ناتھ آپ ہر طرح سامرتھ وان ہو
پرسنشت ہو جہان میں سب سے مہان ہو
بیلوں میں ہیں جو خوبیاں گھوڑوں میں تیزیاں
سب آپ کے کرشمۂ قدرت کے ہیں نشان
کرتے برشٹی سارے سُکھوں کی سدا ہو آپ
ہر اِک پدارتھ کرپا سے کرتے عطاء ہو آپ
اتینت بل کو رکھتے ہو اور دیگ وان ہو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

گمبھیر سہن شیل ہو پرکاشمان ہو۔
ہم پر انوگرہ رہے دِن رات آپ کا
اَنّ آدی سب پدارتھ ہمیں کیجئے عطا
سُکھ کی برشٹی ہم پہ ہمیشہ ہو صُبح شام
ہر طرح کامیابی ہو حاصل ہمیں مدام
ہر دیہ ہمارا آپ کے رہنے کا گھر رہے
خوش وقتی رو بناء ہمیں شام و سحر رہے
سنتان سب ہماری مہذّب ہو لائق ہو
ہر علم اور فنون میں ہر طور فائق ہو
کرپا سے شُبھ گُنوں کا ہمیں دان دیجئے
پرشنست ہم کو کیجئے گُن وان کیجئے
اُپدیش نیک کاموں کا دیجئے ہمیں مدام
جو کام ہیں اِدھر کے وہ دُور ہوں تمام
ہوں یگتہ آدی کرموں میں تتپر مدام ہم
ہوں شور بیرتا میں ہم یگانہ تمام ہم
شُبھ کرم ہم سدا کریں گمبھیر دھیر ہوں
جُرأت میں ہو کمال ہمیں شور بیر ہوں
اُپکار سب جگت کا سدا کرتے ہم رہیں
جب مشکلات پیش ہوں ثابت قدم رہیں

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہم آپ کی اوپاستا کرتے رہیں سدا
سیوا میں آپ کی رہے ہر وقت من لگا
آنند سے مدام خوش اوقات ہم رہیں
کرپا کے پاتر آپ کی دن رات ہم رہیں
سر پر ہمارے آپ کی کرپا کا ہاتھ ہو
کلیان ہر مقام میں ہر وقت ساتھ ہو

## پہلا پرکاش سماپت ہوا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ओं सहनाववतु सहनौ भुनक्तु । सह वीर्यं करवावहै । तेजस्वि नावधीतमस्तु मा विद्विषावहै । ओं शान्तिः शान्तिः शान्तिः ॥१॥ तैत्तिरीयारण्यके ब्रह्मानन्दवल्ली प्रपा० १० । प्रथमानुवाकः ॥ १ ॥

### بحر صدرہ

جگت سوامی جگت رکشک سہن شیل
اوگرہ میں نہیں ہرگز تمہیں ڈھیل
دیا کے آپ ہو بھنڈار اے ناتھ
ہماری پرارتھنا ہے جوڑ کر ہاتھ

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تُمہی بندھو تُمہی اپنے سکھا ہو
گُرو ہو تم تُمہی ماتا پتا ہو۔
تُمہی راجا ہو اپنے اور سہائیک
تُمہی سارے زمانہ کے ہو نایک
رہے ہم پر نظر کرپا کی دائم
پریتی جس سے ہو ہم سب میں قائم
محبت سے ہوں سارے کام انجام
نہ کانوں سے سُنیں ہم ویر کا نام
پرسپر ساری دُنیا میں ہو ایکا۔
سہائیک ایک ہووے دُوسرے کا۔
سُکھی اوروں کو دیکھیں تو سُکھی ہوں
ہمیشہ اور کے دُکھ سے دُکھی ہوں
رہیں نرویر پریتی بھاؤ ہووے۔
سراپا پیار کا برتاؤ ہووے۔
رہیں اپکار میں سب دُوسروں کے۔
مُحبت ہو بھری من میں سبھوں کے۔
نہ آپس میں ہمارے ہو کبھی دویش
مکدر خاطرِ آوے نہ درپیش
کدُورت کی نہ من تک ہو رسائی۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سمجھتے ہم رہیں ہر اِک کو بھائی۔
رہیں مسرور ہم آنند پائیں۔
سدا شادی کے ہم باجے بجائیں۔
سبھی یگیہ آدی میں پرشارتھی ہوں۔
تمہارے بھگت ہوں پرمارتھی ہوں۔
بُرے کرموں کے بس تیاگی رہیں ہم۔
تمہاری کرپا کے بھاگی رہیں ہم
پرم آنند رکھتے آپ ہیں جو۔
ہمیشہ اُس کا بھاگی رکھئے ہم کو
ہمارے دِل میں وِدّیا کا ہو پرکاش
اوِدّیا کا اندھیرا جس سے ہو ناش
ہر اِک وِدّیا میں ہم وِدّوان ہوویں
مُہیّا ہم کو سب سامان ہوویں۔
پٹھن پاٹھن رہے دِن رات قائم۔
بڑھاتے ہم رہیں وِدّیا کو دائم۔
سدا ہو راجیہ اپنا چکر ورتی۔
رہے نیتی سدا پرکاش کرتی
ہمارا راجیہ ایسا ہو مہاراج
کہ مانیں آپ ہی کو اپنا سر تاج۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

یہاں ہوں وید انو یائی بشمہ سب
کریں بھگتی تمہاری عمر بھر سب
پرستار آپ کا سارا جہاں ہو
ہر اِک پاکھنڈ کا مت بے نشاں ہو
کرو جگدیش اب کرپا یہ ہم پر
ہمیں ہوں شانتی تینوں میسّر
دُکھوں کی یعنی ہیں تینوں جو قِسمیں
پھنسے رہتے ہیں سب اِنسان جِن میں
جِنھوں میں قِسم اوّل روگ ہیں سب
کہ جِن سے دُکھ اُٹھاتے لوگ ہیں سب
جو دُکھ دُنیا میں ہیں ارضی سماوی
جنھوں پر درجۂ دوئم ہے حاوی
جو جان داروں سے ہو تکلیف حاصل
وُہ ساری ہیں اِسی درجہ میں شامِل
سوئم دُکھ جو حواسوں سے ہوں پیدا
جو چنچل من سے یا ہو دیں ہویدا
یہ جِتنے دُکھ ہیں سب کا ناش ہووے
طبیعت ہر گھڑی بشاش ہووے
ہمیں ہر وقت ہر پہلو سے سُکھ ہو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

الگ ہم سے سدا ہر ایک دُکھ ہو
سدا مِتھیو سے ہم دُور ہوویں
تمہاری یاد میں مسرور ہوویں
استّ وستو ہیں جو جو اُن سے چھُوٹیں
سدا آنند کی ہم لُوٹ لوٹیں +
ملے تم سے ہمیں دِن رات برکت
ملے ہم کو حقیقی جاہ و حشمت
رہے ہم سے الگ اگیان و پرماد
رہیں ہم کرم شُبھ کرتے ہوئے شاد
جو گُن ہیں دُشٹ اُن سے دُور ہم ہوں
ہمیشہ دھرم میں ثابت قدم ہوں
جو کھوٹے کرم ہیں اُن سے بچیں ہم
تمہاری آگیا پالن کریں ہم +
جو کام اور لوبھ آدی ہیں یہہ شترو
نہ ہم پر پا سکیں ہرگز یہہ قابو
یہی ہے پرارتھنا بس اب ہماری
کریں نِشچہ سے ہم سیوا تمہاری
تمہاری بھگتی میں لولین ہوں ہم +
تمہاری یاد ہو ہردیہ میں ہر دم +

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# منتر نمبر ۲

ओं स पर्यगाच्छुक्रमकायमव्रणमस्नाविरꣳ शुद्धमपापविद्धम् कविर्मनीषी परिभूः स्वयम्भूर्याथातथ्यतोऽर्थान्व्यदधाच्छाश्वतीभ्यः समाभ्यः ॥ २ ॥ यजुर्वेदे । अध्याये ४० । ८ ॥

## بحر دیگر

کیا پیدا جس نے جہان ہے ۔ وہی سارے وشو کی جان ہے
وہ ہے سوکشم سے بھی سوکشم ۔ وہ مہان سے بھی مہان ہے
وہ ہر ایک وستو میں ہے رما ۔ وہ اکاء ہے وہ اچھید ہے
نہ وہ جنم لے نہ مرے کبھی ۔ وہ اکھنڈ ہے وہ ابھید ہے
وہ سدا سے مکت سبھاؤ ہے ۔ وہ سدا امر ہے سدا اجر
نہیں ناڑی نسو میں وہ ہے بندھا ۔ نہیں موت کے ڈر سے ہے کچھ خطر
وہ ہمیشہ رہتا ہے ایک رس ۔ نہیں انشا انشی کا بھاؤ ہے
نہیں ہوتی ہے بیشی یا کمی ۔ نہ تغیّری کا لگاؤ ہے
کوئی سنگ ہے اسکا نہ روپ ہے ۔ وہ سدا سے گیان سروپ ہے
نہیں کوئی اس کی سمان ہے ۔ وہ ہی ایک سب سے انوپ ہے
نہ ہرکھ ہو اس کو نہ شوک ہو ۔ نہیں پردہ اس کو چھپا سکے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نہیں پیاس اُس کو ستا سکے — نہیں بھوک اُس کو دبا سکے
وُہ ہے نروکار وُہ ہے اچل — نہ اُسے اوڈیا کا کلیش ہے
وُہ ورا جہان ہے سب جگہ — نہیں کوئی اُس کو کلیش ہے
وُہ ہے وِدوان مہا گنی — نہیں پاپ کا دخل وہاں ذرا
وُہ ہے شدّھ نیاء سروپ ہے — وہ ہے ٹھیک نیاء کو برتتا
وُہ ہے سب کے کرموں کا ساکشی — وُہ ہے من کے بھاو کو جانتا
اُسے تینوں کال کا گیان ہے — نہیں بھید اُس سے ہے کچھ چھپا
نہیں کارن اس کا ہے کوئی بھی — نہ پِتا ہے اُس کا نہ ماتا ہے
وہ ہے نیایا دھیش جہان کا — وہی سارے وشو کا دہاتا ہے
یہ ہیں وید پُر جو علوم سے بھرے — اُس نے دیا ہے ہمیں عطا
ہیں گیان کا دان یہ ہے دیا — ہے کمال اُس کی دیا لتا
سبھی آؤ بھائیو مل کے ہم — کریں من سے اُس کی اوپاسنا
رکھیں من میں اپنے بھری ہوئی — سدا اُس کی بھگتی کی بھاونا
کریں عجز اُس کی جناب میں — نہیں بھگت نِشچے سے اُسکے ہم

رہیں محو اُس کے خیال میں
کبھی بھولیں اُس کو نہ ایک دم

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

## منتر نمبر ۳

ओं दृते दृंह मा मित्रस्य मा चक्षुषा सर्वाणि भूतानि समीक्षन्ताम् । मित्रस्याहं चक्षुषा सर्वाणि भूतानि समीक्षे । मित्रस्य चक्षुषा समीक्षामहे ॥ १ ॥ य० ३६ । १८ ॥

## بحر دیگر

جگت کے سوامی ہوا ے ناتھ تم اتی بلوان
تمہارے گیان سے ہوتا ہے دُور سب اگیان
ہمیشہ دُشٹ سبھاؤں کے آپ ناشک ہو
جو دُشٹ کرمی ہیں دُنیا میں اُن کے گھاتک ہو
ہمیشہ آپ کی کرپا درشٹی ہو ہم پر
ہمیشہ سارے سُکھوں کی پرشٹی ہو ہم پر
تمام دُشت گنُوں سے رہیں سدا ہم دُور
نہ دُشٹ کرموں کا کانوں سے ہم سُنیں مذکور
جو ست وِدّیا کا دھن ہے ہمیں میسّر ہو
ہمیشہ دھرم کے کاموں میں شوق برتر ہو
پرانی ماتر جگت کے ہمارے مِتر رہیں
ہمیں وہ عین محبت سے اپنا مِتر کہیں

اِدھر سے ہم بھی کریں سب سے پیار کا برتاؤ
نہ اپنے ہردیہ میں ہووے کسی سے وَیر کا بھاؤ
تمام جیؤں پہ ہم کو ہو مِترتا کی نظر
بہ نیک نیتی برتیں ہم اُن سے آٹھ پہر
ہر ایک جیو کو اپنے پران وت مانیں
سبھوں کو مِتر ہی اپنا جگت میں ہم جانیں
ورودھ نیاء سے اپنا کبھی نہ ہو برتاؤ
کبھی اِدھرم کا ہووے نہ ہم سے کچھ بھی لگاؤ
نہ پکشپات کا من میں ہمارے ہووے لیش
ہمیشہ دیکھ کے انیاء ہوویں ہم داریش
تمام سِدّھ ہیں دھرم ارتھ ہوں اور کام
ہمارا موکش کو پا کر بخیر ہو انجام

## منتر نمبر ۴

ओं तदेवाग्निस्तदादित्यस्तद्वायुस्तदु चन्द्रमाः ।
तदेव शुक्रं तद्ब्रह्म ता आपः स प्रजापतिः ॥४॥ य० ३२।१॥

## بحرِ دیگر

سو نیگ ہے پرکاش جس کا ازلی - جگت کا رچنا ہے کام اُسکا

وہ گیان روپی ہے پوجیہ تم ہے – اسی سے اگنی ہے نام اُس کا
کہیں ہیں آدتیہ اسو جہ سے – کہ ناش سے وہ رہت سدا ہے
اُتلیہ اُس میں ہے بل سدا سے – اِسی سے وایو اُسے لکھا ہے
ہمہ تن آنند شانت ہونے سے – کہتے اُس کو ہیں چندرماں سب
کہیں ہیں پرجاپتی اُسے یوں – کہ اُس کی رکشا میں ہے جہاں سب
پدارتھ جو جو ہیں اِس جہاں میں – وہ باہر اندر ہے سب میں ویاپک
اسی سے آپہ ہے نام اُس کا – وہی ہے سارے جگت کا پالک
یہ چیتن اور جڑ جگت ہے جتنا – مہان اس میں وہی ہے سب سے
بڑھاتا سارے جگت کو ہے وہ – برہتم ہے وہ اِسی سبب سے
وہ پالک سب سے ہے اِس جگت میں – وہ پاک اوروں کو ہے بناتا
اِسی سبب سے ہے شُکر نامک – پوترتا کو ہے وہ بڑھاتا
وہ وِدیا آدی ہے دھن کو دیتا – وہی ہے آنند دینے والا
وہ سرو اُتم ہے سرو سوامی – خبر ہے بھگتوں کی لینے والا
گرہن کرنے کے یوگیہ ہے – وہ اُسی کی بھگتی میں من لگاویں
اُسی کا لیویں ہم آشرا اب – اُسی سے پریتی سدا بڑھا دیں

## منتر نمبر ۵

ओं ऋचं वाचं प्रपद्ये मनो यजुः प्रपद्ये साम प्राणं प्रपद्ये चक्षुः श्रोत्रं प्रपद्ये । वागोजः सहौजो मयि प्राणापानौ ॥ य० ३६ । १ ॥

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

## بحر صدر

دیا کے سندھو ہو اسے پتا تم
ہمیں رِگ آدی کے ٹھیک پڑھنے کا
ہم اُن کے وکتا ہوں پورے پورے
جو اُن کے پیچیدہ ہیں مضامین
یجُر کے پڑھنے ہیں بھی سہُولت
جو اُس میں مطلب ادِق بھرے ہیں
اِسی طرح سے کرو یہہ کرپا
تمام باریک ادھ اُس کے
رہیں ہم آرو گیہ ساری آیو
بلی ہوں پران اور اپان اپنے
ہماری شہ زور اِندریاں ہوں
ہمیں ہو پُشٹی ہر اِک طرح کی
پراپت وگیان ہووے ہم کو
تمہارا سمرن رہے ہمیشہ

نظر توجّہ کی ہم پہ کیجے
اپنی کرپا سے گیان دیجے
سمجھنا اُن کا نہ ہووے مشکل
ہو اُن پہ ہم کو عبُور کامِل
ہو جتنی وِدّیا ہیں دُور جاویں
سمجھ میں اپنی وُہ ٹھیک آویں
کہ سام پر بھی ہو کامیابی
سمجھ میں آویں ہمیں شتابی
ہماری گویائی ہووے پربل
ہماری بُدھی ہو عین نرمل
بلی ہوں عضوِ رئیسہ سارے
ہو من میں شُدھی سدا ہمارے
تمہاری کرپا ہو ہم پہ دائم
تمہاری بھگتی ہو من میں قائم

## منتر نمبر ۶

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ओं स नो बन्धुर्जनिता स विधाता धामानि वेद भुवनानि विश्वा ।
यत्र देवा अमृतमानशानास्तृतीये धामन्नध्यैरयन्त ॥ ६ ॥

य० ३२ । १० ॥

## بحر صدر

پرم پتا ہے پرم دیالو
وہی ہے بندھو دُکھوں کا ناشک
ہیں لوک سارے رچے اُسی نے
اُسی کے ادھار سب ہیں قائم
وُہ اپنے بھگتوں کی کامنائیں
ہمیشہ آنند میں ہے رکھتا
تمام دھاموں کی ٹھیک حالت
نہیں ہے پوشیدہ اُس سے کچھ بھی
جو اُس کے سیوک ہیں دھارمک جن
وُہ اُس کی کرپا سے چھوٹ جاتے
وُہ موکش میں ہیں سدا وچرتے
کلیش اور دُکھ کسی طرح کے

تمام دُنیا کا ہے وُہ نایک
ہر اک سمے ہے وہی سہایک
وہی ہے پالن سبھوں کا کرتا
وہی سبھوں کا ہے کرتا دھرتا
ہمیشہ کرتا رہے ہے پُورن
دُکھوں کو کرتا ہے اُنکے چُورن
سدا سے جانے ہے مُو بہ مُو وہ
سبھوں سے واقف ہے ہُو بہ ہُو وہ
جو بھگت اُس کے ہیں سچے من سے
ہیں جنم لینے سے اور مرن سے
وُہ عین آنند کو ہیں پاتے
نہیں ہیں نزدیک اُن کے آتے

ف موکش میں وچرتے سے یہ مُراد ہے۔ کہ موکش یافتہ لوگ اُسی سرو ادھار گیان سروپ نتیہ شدھ دیش کال اور وستو کے بھید سے رہت پرماتما کی ذات میں آنند پُوروک بسر کرتے ہیں۔ فقط

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہمیں بھی کرتو یہ بس یہی ہے
جو اُس کی کرپا درشٹی ہووے

کہ اُس کی بھگتی میں من لگاویں
تو موکش آنند ہم بھی پاویں

# منتر نمبر ۷

ओं यतो यतः समीहसे ततो नोऽअभयं कुरु ।
शंनः कुरु प्रजाभ्योऽभयं नः पशुभ्यः ॥७॥ य० ३६।२२ ॥

## بحر صدر

مہا دیالو ہو تم مہیشر
تمہاری پرجا ہے اُس میں رہتی
کسی طرح کا کسی جگہ پر
پشو وغیرہ ہیں اُس میں جو جو
تمہاری پرجا یہ جس قدر ہے
ہمیشہ ہم سے خوشی رہے وُہ
ہماری پرجا بھی جتنی ہووے
ہر ایک حالت میں ہر جگہ پر
غرض ہمیشہ تمہاری کرپا سے
رہیں تمہارے سدا اوپاسک

رچا ہوا ہے جگت تمہارا
گُذر ہو اُس میں جہاں ہمارا
نہ خوف ہم کو ہو اُس کے اندر
ابھے ہم اُن سے رہیں نرنتر
ہماری جانب سے وُہ نڈر ہو
کبھی نہ ہم سے اُسے خطر ہو
کہیں بھی اُس کو کبھی نہ دُکھ ہو
پراپت اُس کو ہر ایک سُکھ ہو
ہم کو آنند ہووے حاصل
تمہاری بھگتی ہو من میں کامل

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# منتر نمبر ۸

ओं वेदाहमेतं पुरुषं महान्तमादित्यवर्णं तमसः परस्तात् ।
तमेव विदित्वाति मृत्युमेति नान्यः पन्था विद्यतेऽयनाय ॥८॥
य० ३१ । १८ ॥

## بحر صدر

ہویدا ہم پر یہ ہو رہا ہے ‏ وہ پُرش پورن ہے سب جہاں میں
سو ینگ ہے پرکاش رُوپ اُسکا ‏ اُسی کا جلوہ ہے ہر مکاں میں
جہاں سے بھی مہاں ہے وُہ ‏ جگت میں سروتر ہے وُہ ویاپک
یہ سورج آدی ہیں لوگ جتنے ‏ سبھوں کا ہے اک وہی پرکاشک
نہ کوئی اُس سے ادھک کہیں ہے ‏ نہ کوئی اُس کے کہیں برابر
وہی ہے دُنیا میں سب کا سوامی ‏ وہی جہاں میں ہے سب سے برتر
اودیا آدی ہیں دوش جتنے ‏ نہیں رسائی ہے اُنکی اُس تک
وُہ اپنے بھگتوں کے ایسے دوشوں ‏ کا ابتدا سے رہا ہے بادھک
اُسی کو جانے سے موت کا ڈر ‏ کسی کو مُطلق نہیں ہے رہتا
ہمیشہ آنند ہے وُہ پاتا ‏ دُکھوں کا صدمہ نہیں ہے سہنا
اُسی کو جانے سے سُکھ ہے ملتا ‏ وہی جگت میں ہے موکش داتا
اُسی کی کرپا سے اُس کے بھگتوں ‏ کو سُکھ ازل سے ہے ہاتھ آتا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

وہی ہیں دُنیا میں مُکت پاتے
دیکھ جو اس سے ہیں بے سمجھ
سوائے اُس کی اوپاسنا کے
یہی وُہ مارگ ہے وِدّوانوں نے
ہمارا کرتوّیہ بس یہی ہے
اُسی کے سمرن میں محو ہوویں
نہ بھُولیں اُس کو ہم ایک ساعت
تو اُس کی کرپا اوشیا ہووے

جو اُسکو کرتے ہیں من میں انبھو
ہیں رہیں سُکھی وُہ نہیں یہ سمجھو
دُکھوں سے ممکن نہیں رہائی
جس پہ چل کر ہے مُکت پائی
کہ اور جانب سے من ہٹا دیں
گنُوں کو اُس کے ہمیشہ گاویں
اُسی کی بھگتی میں مَن لگاویں
اوشیہ مُکتی کے پد کو پاویں

## منتر نمبر ٩

ओं तेजोऽसि तेजो मयि धेहि। वीर्यमसि वीर्यं मयि धेहि। बलमसि बलं मयि धेहि। ओजोऽस्योजो मयि धेहि। मन्युरसि मन्युं मयि धेहि। सहोऽसि सहो मयि धेहि ॥९॥ य० १९।९

## بحر دیگر

اے مہا پرکاش اگنے آپ ہو تیجسوی
تیج قایم کیجئے کرپا سے اپنی ہم میں بھی
جس سے ہم بھیرو نہ ہوں بیخوف ہوں باحوصلہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تیج اپنا شتروُں کے دِل میں ڈالے زلزلہ
زور وَر ہیں آپ بھگون ہم کو زور آور کرو
ہمت اور جُرأت ہماری دِن بدن برتر کرو
آپ وِدّیا وان ہو اتینت ہی بلوان ہو۔
سب کی حالت جانتے ہو سربسر وِگیان ہو
دان وگیان اور وِدّیا کا ہمیں بھی دیجئے
آپ اپنی کرپا سے بلوان ہم کو کیجئے
ہو سہن شیل اور پراکرمی دیالو آپ ہو۔
سُکھ کے اندر رکھنے والے سب سبھوں کو آپ ہو
ہم کو بھی رکھیئے پراکرمی سدا سنسار میں
ہو ہمارا من لگا ہر وقت پر اُپکار میں
ہو سہن کی ہم میں عادت اور اتی گمبھیر ہوں
ہو مُدھر بانی ہماری اور نہایت دھیر ہوں
دُشٹنا پر خاص غصّہ آپ رکھتے ہیں ضرور
تاکہ سب کا دُشٹ پن ہو جائے دِل سے جلد دُور
ہم بھی عیبوں پر کرودھت ہوں یہ خصلت دیجئے
نیک کاموں کی ہمیشہ ہم کو رغبت دیجئے
آتما من اندریاں اپنی سدا بلوان ہوں۔
دھرم کے کاموں میں ہم کو مُشکلیں آسان ہوں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آپ کی بھگتی میں تن من اپنا ہم ارپن کریں
آپ کی ہم آگیا کا رات دِن پالن کریں
جس سے ہم آنند بھوگیں موکش کے بھاگی بنیں
آپ کی کرپا ہو ہم پر سب کلیش اپنے ٹلیں

## منتر نمبر ۱۰

ओं परीत्य भूतानि परीत्य लोकान् परीत्य सर्वाः प्रदिशो दिशश्च ।
उपस्थाय प्रथमजामृतस्यात्मनात्मानमभि सं विवेश ॥ १० ॥
य० ३२ । ११ ॥

## بحر صدر

ہے وہ سوامی سب جگت کا سب کا اُتپادک ہے وُہ
ہر دشا اور اُپ دشا میں ایکرس ویاپک ہے وُہ
سورج آدی لوک سارے اُس سے ہیں پرکاشمان
سب کے اندر بھر رہا ہے اور سب سے ہے مہان
الغرض ہیں لوک جتنے۔ سب میں وُہ بھرپُور ہے
ذرّہ ذرّہ اُس کی دیاپکتائی سے معمور ہے
پرتھوی آکاش سب میں اُسکا جلوہ ہے عیاں
مِلتا ہے ہر اِک جگہ پر اُس کی قدرت کا نشاں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اُس کی دیا پکتا سے خالی اِک انو بھی ہے نہیں
جس میں وہ دیاپک نہ ہووے ایسی کوئی شئے نہیں
اُس سوا آننّد داتا ہے نہیں کوئی کہیں
اُس کی بھگتی کے بِنا آننّد مِلتا ہے نہیں
ہم بھی اب آچرن اپنا ستیہ ہی رکھیں سدا
من کے نِشچے سے اُپاسی اُس کے ہوں صُبح و مسا
شُدھ من سے دھیان میں اُسکے رہیں لولین ہم
شرن آویں اُس کی سب ہو کر بہُت ہی دِین ہم
آگیائیں اُس کی پالیں عین شردھا سے تمام
عین بھگتی بھاو سے گُن اُس کے گاویں ہم مدام
کامنائیں من کی پاویں موکش کے بھاگی بنیں
ہو اتی آننّد ہم کو سب دُکھوں سے ہم بچیں

## منتر نمبر ۱۱

ओं भग प्रणेतर्भग सत्यराधो भगेमां धियमुदवा ददन्नः।
भग प्र णो जनय गोभिरश्वैर्भग प्र नृभिर्नृवन्तः स्याम ॥१२॥
य० ३४।३६॥

## بحر صدر

ہے مہا ایشور یہ بھگون سب جگہ پرکاشمان

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آپ ہی سے مِلتا ہے ایشوریہ کا ہر اِک کو دان
آپ کے آدھین ہے یہ جِسقدر ہے حشم و جاہ
آپ ہی نے صاحبِ حشمت بنائے بادشاہ
ہو انوگرہ آپ وایدّر سب کا فور ہو۔
ہم سبھوں سے سختیٔ افلاس بالکل دُور ہو
آپ اپنی کرپا سے دھنوان ہم کو کیجئے
جاہ و حشمت ہم کو اصلی اور حقیقی دیجئے
اِندریاں قابُو میں ہوں جِس سے جِتی ہم ہوں سدا
گاء گھوڑے عُمدہ پشوؤں کے پتی ہم ہوں سدا
ہے ہماری آپ سے یہ پرارتھنا پرماتما
ہم میں سارے پُرش ہوں اور اِستری دھرماتما
آپ کی کرپا سے ہوئیں ہم فہیم اور ذی شعُور
مُورکھتا بھاگے ہمیشہ ہم سبھوں سے دُور دُور
دُشٹتا کے اوگنوں کا نام کو بھی ہو نہ نام
نوکر اور سیوک ہمارے سارے ہوں اُتّم تمام
اپنی ہو سنتان ساری دھارمک اور وِدّوان
ہر طرح کی خوبیوں سے ہووے وہ شوبھایمان
سو کسّم وستو ہیں جتنی اُن سے ہوں ہم باخبر
ماہیت ہر چیز کی ہر وقت ہو پیشِ نظر

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آپ کی ہوویں ثنا خوانی میں ہم رطب اللسان
کیرتی اور یش تمہارا ہو سدا وردِ زبان
کیجئے بھگتی کا اپنی دھن ہمیں بھگون عطا
بھاگی ہم کو جو بناوے موکش کے آنند کا

## منتر نمبر ۱۲

ओं तदेजति तन्नैजति तद्दूरे तद्वन्तिके ।
तदन्तरस्य सर्वस्य तदु सर्वस्यास्य बाह्यतः ॥१२॥ य० ४०।५ ॥

### بحر مسدس

جو ہی پرماتما سارے جگت کا سوامی ہے
سب جگہ پورن ہے وہ اور سب کا انتریامی ہے
ہے اسی کے وشِ قدرت میں جگت کا انتظام
ہیں اٹل بے نقص دنیا میں نیم اس کے تمام
جن سے چلتے ہیں باسلوبی جگت کے سارے کام
خود وہ نشچل ہے سدا اس میں نہیں جنبش کا نام
جو ہیں ودیا وان سب ایسا ہیں اس کو جانتے
سرو ویاپک اور اچل نشچے ہیں اس کو مانتے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

بھگتی کو دیا ہے بسیار جن کو نہیں مطلق وچار
دھرم سے برعکس جو رکھتے ہیں اپنے کاروبار
ایسے سارے شخص اُس سے دُور رہتے ہیں سدا
شانتی کا ملنا تو کہاں وہ دُکھ ہی سہتے ہیں سدا
جنم لینے مرنے کے چکر میں وہ ہیں گھومتے
ہیں زمانہ کی وہ گردش میں سدا رہتے پھنسے
ستیہ مانی ستیہ کاری ستیہ وادی ہیں جو جن
رکھتے ہیں وید وکت اپنا جو سدا چال و چلن
اِندریوں کو قابو میں رکھتے ہیں جو بل و شمار
راستی اور راستی کا جن کو رہتا ہے وچار
وقت اپنا صرف کرتے ہیں جو پر اُپکار میں
دھرم کو رکھتے مقدم ہیں جو کاروبار میں
اُن سے ہے پرماتما نزدیک سے نزدیک تر
ہوتی ہے آرام سے سب زندگی اُن کی بسر
الغرض پرماتما گھٹ گھٹ میں ویاپک ہے سدا
سب جگہ موجود ہے سب کا سہایک ہے سدا
اُس کی ویاپکتا سے کوئی ذرہ بھی خالی نہیں
گیان چکشو سے جدھر دیکھو نظر آوے وہیں
اُس کو ہیں جو جانتے بندھن ہیں اُن کے ٹوٹتے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

موکش کے آنند کو بے روک ہیں وہ لوٹتے

## منتر نمبر ۱۳

ओं आयुर्यज्ञेन कल्पतां प्राणो यज्ञेन कल्पतां चक्षुर्यज्ञेन कल्पताꣳ श्रोत्रं यज्ञेन कल्पतां वाग्यज्ञेन कल्पतां मनो यज्ञेन कल्पतामात्मा यज्ञेन कल्पतां ब्रह्मा यज्ञेन कल्पतां ज्योतिर्यज्ञेन कल्पताꣳ स्वर्यज्ञेन कल्पतां पृष्ठं यज्ञेन कल्पतां यज्ञो यज्ञेन कल्पताम् । स्तोमश्च यजुश्च ऋक् च साम च बृहच्च रथन्तरं च स्वर्देवा अगन्मामृता अभूम प्रजापतेः प्रजा अभूम वेट् स्वाहा ।१३।

य० १८।२९

### بحر صدر

پوجیہ تم ہو آپ سُوامن آپکا ہے یگیہ نام
ہے ہمارے پاس جو کچھ آپ ہی کا ہے تمام
یعنی آیو اور وانی دونوں چکشو ناک کان
آتما من سورج آدی جیوتی اور پانچوں پران
وید وِدیا اگنی بھومی یگیہ آدی ٹیک کام
آپ کے سب ہیں سمرپن من کے نشچے سے تمام

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہم تو تابع آپ کے ہیں آگیا کاری سدا
آپ سوامی سب کے ہیں سروسو ہے یہ آپکا
آپ کی اچھا ہو جو کچھ بہتر اور انسب ہے سب
اس سے بہتر سمجھیں طاقت ہے بھلا ہم میں یہ کب
ہم کو یہ آشا ہے نشچہ سکھ سدا دیویں گے آپ
اپنی کرپا سے ہماری رنت خبر لیویں گے آپ
آشرت ہم آپ کے ہیں ہم کو ودیا دان دو
آپ انتریامی ہو ہردے میں اپنا گیان دو
جس سے ہم ست پر چلیں ست کا سدا برتاؤ ہو
رات دن من میں ہمارے ست ہی کا چاؤ ہو
آپ کے چرنوں میں اپنی سب بسر اوقات ہو
آپ کی بھگتی میں اپنا من لگا دن رات ہو
جان کر سنتان اپنی سکھ ہمیشہ دیجئے
اپنی کرپا کے احاطہ میں ہمیں بس لیجئے
چکرورتی راجیہ آدی کا ہمیں سکھ ہو مدام
آپ کی کرپا سے پورن ہوں سبھی ہم اپنے کام
موکش کا آنند بھوگیں ہر طرح مسرور ہوں
جنم لینے مرنے کی تکلیف سے ہم دور ہوں

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# منتر نمبر ۱۴

ओं यस्मान्न जातः परो अन्यो अस्ति य आविवेश भुवनानि विश्वा।
प्रजापतिः प्रजया संरराणस्त्रीणि ज्योतींषि सचते स षोडशी॥
य० ८। ३६॥

## بحر صدر

سارے اِس سنسار کا سوامی ہے جو سب کا جنک
ہے نہ کوئی اُس کا ہمسر اور نہ ہے اُس سے ادھک
لوک جتنے ہیں سبھوں کا وہ نواس استھان ہے
ہے ادھشٹاتا جگت کا پران کا بھی پران ہے
ہے جگت اُس میں جگت میں وہ بھرا ہے سب جگہ
ذرّہ ذرّہ کے وہ اندر رم رہا ہے سب جگہ
ہے ہر اِک وستو میں ویاپک باہر اندر جا بجا
اگنی وایو اور سورج تینوں جیوتی کو رچا
کھوڈشی ہے اس جگت میں اسوجہ سے اُسکا نام

ک کھوڈشی سے مُراد سولہ کلاؤں والا ہے۔ وہ سولہ کلائیں یہ ہیں۔ اِکشن یعنی پران۔ شردھا۔ آکاش۔ وایو۔ اگنی۔ جل۔ پرتھوی۔ اندریہ۔ من۔ انّ۔ ویریہ۔ تپ۔ وچار یعنی انوشٹھان۔ منتر یعنی وید وِدیا۔ کرم یعنی چیشٹا۔ لوک اور لوک میں نام۔ انہیں سولہ کلاؤں سے سنسار کے تمام کاروبار چلتے ہیں [illegible]

ہوتا ہے سولہ کلاؤں سے جگت کا انتظام
ہیں انہیں سولہ کلاؤں میں جگت کے کاروبار
ورنہ اُس کی تو کلا ہیں لاتعد اور بے شمار
اُس کی بھگتی کرنے سے دُنیا کے دُکھ جاتے ہیں سب
اُس کی کرپا درشٹی ہو تو سُکھ پاتے ہیں سب
چھوڑ کر اُس کو جو لیں گے دُوسرے کا آسرا
وُہ رہیں گے ہر طرح سے دُکھ میں دائم مُبتلا
اب ہیں کرتویہ یہ ہے شرن اُس کی آئیں ہم
موکش کے آنند کو کرپا سے اُس کی پائیں ہم

## منتر نمبر ۱۵

स नः पितेव सूनवेऽग्ने सूपायनो भव ।
सचस्वा नः स्वस्तये ॥ १५ ॥ ऋ० १ । १ । ९ ।

### بحر دیگر

مہا پرکاش اگنے گیان درشک
ہمارے رات دن ہو آپ رکشک
ہمیں اُتم استھانوں کو دلاؤ
ہمارے سُکھ کو ہر ساعت بڑھاؤ

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تمہارے پُتر ہیں ہم تم پِتا ہو
ہمارا چاہتے سُکھ ہی سدا ہو
پِتا کا ہے یہی الطاف بھاری
کہ ہو سنتان میں نیکو شعاری
اگر سنتان ہووے نیک اعمال
پِتا کی اِس میں شوبھا ہے بہر حال
ہمیں بھی آپ بدیوں سے بچاؤ
ہمیں بے عیب اور صالح بناؤ
ہماری عادتیں ہوں نیک ساری
کہ ہووے ہر طرف شوبھا تمہاری
ہمیشہ وید مارگ پہ چلیں ہم
بُری سنگت سے ہر ساعت بچیں ہم
کہ جس سے ہو ہمیں آنند دائم
نہ پاویں نام کو بھی دُکھ کبھی ہم
تمہارے بھگت ہوں مکتی کو پاویں
رہیں سُکھ میں سدا دُکھ دور جاویں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# منتر نمبر ۱۶

ओं विभूरसि प्रवाहणः । वह्निरसि हव्यवाहनः ॥
श्वात्रोऽसि प्रचेताः । तुथोऽसि विश्ववेदाः ॥१६॥ य० ५।३१

## بحر صدر

وبھو ہو آپ اے دُرگن نوارک
جگت کے ہو تمہی نرواہ کارک
جہاں میں تم ہو دیاپک مثل آکاش
تمہارا ہے ہر اک وستو میں پرکاش
رچا ہے آپ نے سارے جگت کو
تمہی پرواہک اس کے ہر طرح ہو
تمہارے ہے جگت آدھار دائم
تمہی سے انتظام اس کا ہے قائم
جو نا نا رس جہاں میں ہیں ہویدا
ہوئے ہیں آپ کی شکتی سے پیدا
انہوں کے بھیدک آکرشک تمہیں ہو
پیتھاوک ان کے استھاپک تمہیں ہو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہمہ تن گیان وِدّیا وان ہو تم
ہمیشہ کرتے وِدّیا دان ہو تم
تمہیں ہے آگہی سب کی سراسر
خبر رکھتے ہو سب کی تم برابر
تمہیں سے سارا ہے سنسار روشن
تمہی کرتے ہو پالن اور پوشن
تمہاری شرن ہیں ہم اے جگن ناتھ
ہے بہبودی ہماری آپ کے ہاتھ

## منتر نمبر ۱۷

ओं उशिगसि कविः। अङ्घारिरसि बम्भारिः। अवस्यूरसि दुवस्वान्। शुन्ध्यूरसि मार्जालीयः। सम्राडसि कृशानुः। परिषद्योऽसि पवमानः। नभोऽसि प्रतक्वा। मृष्टोऽसि हव्यसूदनः। ऋतधामासि स्वर्ज्योतिः॥१७॥ य० ५।३२॥

بحر مسدس

سبھوں کے پریہ ہو تم وشو نایک
سدا ہو اپنے بھگتوں کے سہایک

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہمیشہ پاپ کے ہیں شترو آپ
جہاں میں ہیں نمایاں چار سُو آپ
جو ہیں ودّوان تم کو جانتے ہیں
تمہیں وہ پُوجیہ سب کا مانتے ہیں
جگت میں ہیں جہاں دھرماتما جن
سمرپن آپ کے کرتے ہیں تن من
سبھا دھرماتماؤں کی جہاں ہے
تمہارا آگیا پالن وہاں ہے
سبھا پرییہ ہو اور رکشک سبھا کے
ملے ہے سُکھ تمہاری شرن آ کے
تمہاری بھگتی ہے اُن کو پیاری
سدا کرتے ہیں وہ سیوا تمہاری
تمہیں ہے پُوجنا ستا سدا
سبھوں کو آسرا ہے بس تمہارا
تمہاری پرارتھنا ہے سب کو درکار
تمہی سے وشو کے چلتے ہیں ویوہار
جگت کو کر رہے ہو آپ دھارن
تمہی کرتے سدا ہو سب کا پالن
ہمیشہ شُدھ ہو اور مکت ہو تم

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سدا سے سد گنوں سے یکت ہو تم
تمہی سے بھگت پاتے شُدھتا ہیں
گنوں کو آپ کے گاتے سدا ہیں۔
تمہیں بھگتوں پہ ہے کرپا درشٹی
سدا کرتے ہو اُن پر سکھ برشٹی۔
جو ہیں بھگت آپ کے دھرماتما ہیں
اُنہوں کی پُورن ہوتی کامنا ہیں
تمہارا نیاء پہ پُورا عمل ہے
کرے جیسا وہ پاتا ویسا پھل ہے
کرے جو بد عمل وُہ دُکھ اُٹھا دے
کرے جو نیکیاں وُہ سُکھ کو پاوے
تم ہو راجاؤں کے راجا مہاراج
تمہارا ہی جہاں سارا ہے مُحتاج
جو چیزیں ہوم کی سب سوگندھ ہو
سدا کرتی ہیں شُدھ ناقص ہوا کو
تمہاری شکتیوں کے ہیں یہ سب کام
کہ جن سے مِلتا ہے خلقت کو آرام
ہمیشہ ستّ سے ہے آپ کو پیار
پسند ہیں آپ کو سب ستّ ویوہار۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جگت میں ست کاری جو بشر ہیں
وہی سُکھ لابھ کرتے سر بسر ہیں
سدا بھگتوں کو ہو تم سُکھ کے داتا
فقط تم سے ہی ہے سُکھ ہاتھ آتا
ہمیں بھی اپنی بھگتی دان دیجے
سدا سُکھ کی برشٹی ہم پہ کیجے

## منتر نمبر ۱۸

समुद्रोऽसि विश्वव्यचाः । अजोऽस्येकपात् । अहिरसि बुध्न्यः । वागस्यैन्द्रमसि । सदोऽसि । ऋतस्य द्वारौ मा मा सन्ताप्तम् । अध्वनामध्वपते प्र मा तिर स्वस्ति मेऽस्मिन् पथि देवयाने भूयात् ॥ १८ ॥ य० ५ । ३२

## بحر دیگر

کارن تمام وشو کے تم ہو جگت پتا
ہے سہج سے تمام جگت آپ نے رچا
شکتی میں آپ ہی کی یہ استھت تمام ہے
رکشت جگہ میں آپ کے اِس کا قیام ہے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تم ورت تیہ روپ ہو سب سے مہان ہو
آدھار سب کا سب جگہ پر کا ستھان ہو
ہوتا نہیں ہے جنم تمہارا کبھی کہیں
آتے کبھی شریر کے بندھن میں تم نہیں
ویاپک ہو ہر جگہ میں جگت کے ہو تم پتی
پہچان سکتے آپ کو یوگی ہیں اور جتی
کرپا ورشٹی آپ کی ہم پر رہے مدام
ہو آپ کی پراپتی سے شکھ ہمیں مدام
دکھ کے سمندر سے ہمیں اس پار کھینچئے
ہم کو انوگرہ سے جگ شکھ میں سینچئے
دکھ ہر طرح کا ہم سے سدا دُور تر رہے
آنند کی پراپتی آٹھوں پہر رہے
پرمارتھ اور دنیوی ویوہار میں کلیش
کرپا سے آپ کی نہ کبھی ہم کو آئیں پیش
ست ودّیا اور دھرم میں دروازہ موکش کے
اُن کو ہمارے واسطے رکھئے سدا کھلے

شبد نمبر ۱۹

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ओं देवकृतस्यैनसोऽवयजनमसि । मनुष्यकृतस्यैनसोऽवयजनमसि । पितृकृतस्यैनसोऽवयजनमसि । आत्मकृतस्यैनसोऽवयजनमसि । एनस एनसोऽवयजनमसि यच्चाहमेनो विद्वांश्चकार यच्चाविद्वांस्तस्य सर्वस्यैनसोऽवयजनमसि ॥ १६
य० ८ । १३ ॥

## ترجمہ

اے پتت پاون پرمیشر بھگونت اور دھارمک ہیں آپ
پاپ ناشک گیان وردھک اور سکھ کارک ہیں آپ
ودوانوں گیانیوں یا دھارمک لوگوں کا گر
ہو کیا اپرادھ ہم نے بھول کر یا جان کر
ناش اُس کا کیجئے کرپا سے اپنی اے سرپتا
جس سے ہو کر شدھ ہم نِشدن رہیں سکھ میں سدا
سنئے ہماری پرارتھنا یہ دین ہو کر آپ سے
دُور رکھئے ہم کو دائم ہر طرح کے پاپ سے
اگیانتا یا کر قصداً جو کئے ہوں ہم نے پاپ
ناش اُن کا کیجئے کرپا سے اپنی جلد آپ
آگے بھی ہم پاپ کا ہرگز کبھی لیویں نہ نام
موکش کے بھاگی بنیں خوشدل رہیں اور شاد کام

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# منتر نمبر ۲۰

ओं हिरण्यगर्भः समवर्त्तताग्रे भूतस्य जातः पतिरेक आसीत् । स दाधार पृथिवीं द्यामुतेमां कस्मै देवाय हविषा विधेम ॥ २० ॥ य० १३।४ ॥

## ترجمہ

یہ سورج آدی لوک جو پرکاشمان ہیں
پاتے یہ جس کی جیوتی سے جیوتی کا دان ہیں
شکتی سے اپنی جس نے بنائے ہیں یہ تمام
جس کا ہے سب جہان میں بے جنبش انتظام
اُس کا ہی یہ جہان ہے سارا رچا ہوا
اُس نے ہی اُس کو آپ ہے دھارن کیا ہوا
روزِ ازل سے سب جگہ وہ ورتمان ہے
نگرانی میں اُسی کی یہ سارا جہان ہے
مالک تمام لوکوں کا وہ ادوتیہ ہے
ہر اک بشر کو ایک وہی پوجنیہ ہے
ہوئیں اُس کی بھگتی میں ہم بھی رہیں مدام
اُس کی اوپاسنا کریں ہم روز صبح شام

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تن من ہم اپنا اُس کے سمرپن کریں تمام
آنند پاویں موکش کا اور ہوویں شادکام
اُس کے سواء اور کو پوجے گا جو بشر
وہ ورد و شا سے دُکھ ہی اُٹھائے گا عمر بھر
آنند وہ نہ پاوے گا ہرگز کبھی ذرا
ہر نوع کے عذاب میں ہووے گا مبتلا
دُکھ روپ اُس کے واسطے ہووےگا سب جہاں
آنند کا نہ اُس کو نظر آئے گا نشاں

## منتر نمبر ۲۱

**ओं इन्द्रो विश्वस्य राजति । शं नोऽस्तु द्विपदे शं चतुष्पदे ॥ २१ ॥**

**य० ३६।८ ।**

## پدیہ

اے اندر آپ وشو میں پرکاشمان ہیں
راجا ہیں سب جہان کے ایشوریہ وان ہیں
سنتان اور لواحق ہمارے ہیں جو تمام
کرپا سے آپ کی رہیں آنند میں مدام
چوپائے گھوڑے آدی پشو ہیں ہمارے سب

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

شکھ ہر طرح کا اُن سے لیے ہووے روز و شب
رکشا ہیں آپ کی رہیں ہم ہر گھڑی سدا
کوئی کلیش ہم کو کبھی ہو نہ رکھشا ہو
شکھ ہی میں رات دن کریں ہم زندگی بسر
ہردے ہمارا آپ کی بھگتی کا ہووے گھر

## منتر نمبر ۲۲

शं नो वातः पवताᳬ शं नस्तपतु सूर्यः ।
शं नः कनिक्रदद्देवः पर्जन्योऽअभिवर्षतु ॥ २२ ॥

### بحر صدر

سنسار کے پتا ہیں آپ اے جگت پتا
رکھیے دیا درشٹی ہماری طرف سدا
چلے وایو مند مند سوگندھت سدا چلے
شکھ کارک آفتاب ہمارے لیے تپے
شکھ کارک ہووے میگھ کی بارش ہمیں مدام
آوازِ رعد ہم کو خوش آئند ہو مدام
بجلی سرور بخش ہمیں ہووے وشو ناتھ
ہووے تمہاری رکشا کا سر پہ ہمارے ہاتھ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# منتر نمبر ۲۳

जहाति वां पुरुष्टु नः सोमं यतीः प्रतिबोधयाम् । [illegible]
न इन्द्र [illegible] भूकस्तात्रोषिः [illegible] न इन्द्राग्नि [illegible] । [illegible]
य इन्द्रापूषणा [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ॥८, ९॥
ऋ० ६१। मं० ८८ १। ११ ॥

بحرِ صدر

اے پِتر آدی کال کے اُتپادک اور پتی
سارے زمانہ میں ہو ہر اک بل میں شری بلی
ہر وقت ہم پہ کرپا کی رکھئے سدا نظر
آنند سے دتیت ہوں دن رات عمر بھر
سُورج سے اور اگنی سے رکشا کو پائیں ہم
اُن کے گنوں سے فائدہ نِشدن اٹھائیں ہم
وایو ہو شُدھ اور سہایک رہے سدا
یہ ماہتاب شانتی دایک رہے سدا
ہم پائیں عمر طبعی رکشائیں آپ کی
ہوں وِدّیا آدی دھن سے زمانہ میں ہم دھنی
بلوان ہم ہوں جُرأت و ہمّت میں برقرار

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دُشمن مقابلہ میں سدا ہوں رہ فرار
راجاؤں کے بھی راجا مہاراج آپ ہیں
سب ہیں مطیع آپ کے سرتاج آپ ہیں
ہیں نیاء وشیش آپ ودیا دان اسکے پِتا
کرپا سے ستّ ودیا کا دو دان اسے پتا
برتاؤ ہم میں پریتی کا باہم سدا رہے
ہم پر ہمیشہ آپ کی پرسنتا رہے
پرسنّ چِت ہم رہیں سیوا میں آپ کی
آنند بھوگ ہم کریں سیوا میں آپ کی
ہم آگیا کا آپ کی پالن سدا کریں
تن من ہم ابا آپ کے ارپن سدا کریں

## منتر نمبر ۴۲

ओं प्र तद्वोचेदमृतं नु विद्वान् गन्धर्वो धाम विभृतं गुहा सत् ।
त्रीणि पदानि निहिता गुहास्य यस्तानि वेद स पितुः पितासत् ॥
यजु० ३२ । ९ ॥

### بحرِ چھند

جگدیش آپ وشو میں ویاپت سروپ ہیں
مہاں اگم ہے آپ کی سب سے انوپ ہیں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ویدوں میں جاہ و حشم کا ہے آپ کے بیان
ہیں پرتی پادن آپ کا سب کرتے وِدّوان
امرت ہیں آپ مُکتوں کے رہنے کا دھام ہیں
سب کے دِلوں کے ساکشی عالی مقام ہیں
ہیں آپ کی پراپتی جو تن لئے ہوئے
ہردیہ میں جو ہیں آپ کو دھارن کئے ہوئے
ایسے ہی سَتّ پُرشوں کا گندھرو نام ہے
گاتے ہیں گُن وہ آپ کے یہ اُنکا کام ہے
پیدائش اِس جہان کی اور پرورش فنا
یہ تین پد ہیں آپ کے اسے سروگت پتا
ہردیہ نگر میں آپ کو جو دیکھتے ہیں جن
وہ وِدّوان رہتے ہیں خوش وقت ہمہ تن
سارے پتاؤں کے اُنہیں سمجھو کہ ہیں پتا
رکھتے بلند و بالا ہیں اپنا مرتبا

## منتر نمبر ۲۵

ओं द्यौः शान्तिरन्तरिक्षं शान्तिः पृथिवी शान्तिरापः शान्ति-
रोषधयः शान्तिः । वनस्पतयः शान्तिर्विश्वेदेवाः शान्तिर्ब्रह्म
शान्तिः सर्वं शान्तिः शान्तिरेव शान्तिः सा मा शान्तिरेधि ॥

य० ३६।१७ ॥

## بحر دیگر

اے ہمہ تن شانتی سب وشو کے نائک ہیں آپ
سب دکھوں کے ناش کرتا شانتی دائک ہیں آپ
شانتی کا دان دیجیے کر کے کرپا کی نظر
شانت ہم کو ہووے یہ سنسار سارا چراچر
دیو لوک آکاش بھومی اوشدھی بوٹی جڑی
لوک سب وسو اور اشیائے سب چھوٹی بڑی
چاند سورج میگھ بجلی وایو آدی بھوت سب
آپ کی کرپا سے ہم کو شانتی دیں روز و شب
ہیں جہاں میں سوکشم استھول وستو جس قدر
سب کی سب خشکی تری اور جنگلی باغی شجر
وید منتر اہل دیوتا انسان سادھارن سبھی
ہم کو ہوں آنند دایک کارج اور کارن سبھی
شانتی اے سرو شکتیمان ہووے شبھ شر
دُور ہم سے ہوویں سب یہ کرودھ آدی شتر
الغرض اشیاء سنسار کی سبھی انکول ہوں
آپ کی بھگتی میں ہم سکھ پوروک مشغول ہوں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

## منتر نمبر ۲۶

ओं नमः शम्भवाय च मयोभवाय च नमः शङ्कराय च मयस्कराय च नमः शिवाय च शिवतराय च ॥ २६ ॥
य० १६।४१ ॥

### بھجن

اے جگت سوامی پتا ہیں آپ منگل سے انوپ
ہر طرح کلیان کرتا حکمت داتا سکھ سروپ
آپ بھگتوں کی محبت کرتے ہو رکشا سدا
دان کرتے ہو انہیں آنند مکتی کا سدا
آپ کا سمرن کریں ہم دین ہو کر بار بار
ہے نمسکار آپ کو بھگون برابر بار بار

## منتر نمبر ۲۷

ओं भद्रं कर्णेभिः शृणुयाम देवा भद्रं पश्येमाक्षभिर्यजत्राः। स्थिरैरङ्गैस्तुष्टुवांसस्तनूभिर्व्यशेमहि देवहितं यदायुः ॥ २७ ॥
य० २५।२१ ॥

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# بحر دیگر

ہمیشہ ہو ایشور کی ہم پر دیا
رہے ہم پہ کرپا یہ بھگوان کی
اکلیان کانوں سے ہو دور تر
بشاشت رہے ہم کو آٹھوں پہر
رہیں اپنے محکم یہ اعضاء تمام
ہمیں یگیہ کرتا رہے سارا جہاں
سدا ایشوری آگیا پر چلیں
رہیں اپنی مضبوط سب اندریاں
تیتھا آتما اپنا اور سب شریر
کریں سُکھ سے ہم اپنی آیو بسر
سدا ودوانوں کی سنگت رہے
سدا گیان کا من میں پرکاش ہو

رہیں شاد اسے ودوانوں سدا
سنیں ہم سدا بات کلیان کی
نہ سننے میں آوے کوئی بد خبر
اکلیان ہم کو نہ آئے نظر
رہے ہر طرح کامیابی مدام
ہر اک طور پر ہووے راحت رساں
نہ برعکس اُس کے قدم ہم دھریں
نمایاں ہوں ہم سے سدا نیکیاں
ہر اک یگیہ کے کام میں ہو نظیر
نہ ہم کو کسی نوع کا ہو خطر
طبیعت ہو مسرور فرحت رہے
اودیا کا اگیان کا ناش ہو

## منتر نمبر ۳۸

ओं ब्रह्म जज्ञानं प्रथमं पुरस्ताद्वि सीमतः सुरुचो वेन आवः ।
स बुध्न्या उपमा अस्य विष्ठाः सतश्च योनिमसतश्च विवः ॥
य० १३ । ३ ॥

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

## بحر صدر

مہیشور بڑوں سے بھی ہو تم بڑے
کوئی بھی تمہارے برابر نہیں
یہ سب سورج آدی رچے آپ نے
وُہ استھر تمہارے ہیں آدھار ہیں
تمہارا رچا سارا سنسار ہے
تم آنند کا روپ ہو سربسر
ہر اک آپ کو چاہتا ہے سدا
دِشا آدی کا ہے جو یہ انتظام
جگت آپ نے سب ہے گھیرا ہوا
جگت جتنا ہے اسکے داتا ہو تم
جگت میں ہے جو کچھ کہ بیش و کم
تمہارا ہی ہے سب بنایا ہوا
تمہاری ہی استتی کریں ہم تمام

جگت پر جو کے دھارن ہو تم کر رہے
کہاں برتری جبکہ ہمسر نہیں
نیم سب مقرر کئے آپ نے
نیم پورووک ہیں لگے کار میں
جگت سب تمہارے ہی آدھار ہے
سدا تم کو رہتی ہے سب کی خبر
ہر اک ہے تمہاری طلب میں لگا
تمہاری ہی قدرت کا ہے اہتمام
تمھی میں ہے سنسار ٹھہرا ہوا
ہر ایک کے پتا اور ماتا ہو تم
وُہ مشغول ہے پاکے سے سوکشم
تمھی سے ہے رکشا دیا ہوا
کہ پورن ہوں جس سے ہر اک کا کام

۲۹

सुमित्रिया न आप ओषधयः सन्तु । दुर्मित्रियास्तस्मै सन्तु ।

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سرشٹی میں ہر چیز وہ دیتا ہے
وہ ازلی ہے اور گیان ہے ہمہ تن
یہ جتنے ہیں لوک اور لوکانتر
وہ سب جگت ہے سب کا نایک ہے وہ
وہ پرورش ہے سب سے شانتیں
ہر ایک چراچر اُس کے ادھین ہے
اُسی سے جگت آچھادت ہے سب
ہر ایک جا جگت میں وہ بھرپور ہے
[illegible] رہتا ہے سیوا میں اُس کی ملم
اُسے چھوڑ کر اس جہاں میں اگر
تو دکھ میں سدا وہ رہے مبتلا
وہ سہے مرد یا کہ ہو نار یا پتا
کہ دے اپنی بھگتی کا وہ ہم کو دان
رہیں اُس کی سیوا میں ہم روز و شب

جگت کا ہو جب انت لیتا ہے
سبھا لوک ہے کرتا جگت کا رچن
ہر ایک کی اُسے ہوبہو ہے خبر
ہمیشہ سبھوں کا سہایک ہے وہ
ہے ستیت جگت اُسکے ادھین
اُسی کے سہارے یہ سنسار ہے
بقائے جہاں ہے اُسی کے سبب
اُسی سے جہاں سارا بھرپور ہے
سدا اُسکو سکھ رہتا ہے وہ شاد کام
کرے اور کی پوجا کوئی بشر
نہ دیکھے کبھی چہرہ بہبود کا
ہماری ہے بس اُس سے یہ التجا
ہمارا رہے اُسکے بھگتوں میں نام
کرتا کامنا اپنی پورن ہوں سب

## منتر نمبر ۳۱

ओं इषे पिन्वस्व । ऊर्जे पिन्वस्व । ब्रह्मणे पिन्वस्व ।
क्षत्राय पिन्वस्व । द्यावापृथिवीभ्यां पिन्वस्व । धर्मासि

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

[illegible]

य० ३८। १४॥

## بحر صدر

پرم سکھ کے داتا مہیشر پتا
رہیں ہر طرح فارغ البال ہم
بدہضمی وغیرہ نہ ہوں ہم کو روگ
مہاراج ہیں وید اوپدیشک آپ
ہمیں وید ودیا عطاء کیجیے
پراکرمی ہوں ہم وشے پوروک
ہمیں شدھ بدھی کا بل ہو عطا
پرادھین ہوں ہم نہ محتاج ہوں
کبھی غیر کا راجیہ آوے نہیں
سدا چکرورتی جہاں میں ہو راج
سدا ہم ہوں نردیہ دھرماتما
جو ہوں استری پرش اور ہم ہوں وہ
سدا ایسے وہ نردستے رہیں ہم وحشی
نہ ہو لعل و گوہر کی بھی کچھ کمی
بہت گھوڑے ہاتھی ہمارے ہوں پاس

رکھو ہم پہ کرپا درشٹی سدا
سدا تندرست اور خوش حال ہم
سکھوں کا ہمیشہ رہے ہم کو بھوگ
پراکرمی ہیں اور بلدایک آپ
ہمیں شورتا ویرتا دیجیے
چری ہوں سبھی دھیرتا ہو ادھک
رہیں پشٹ بل یکت سب ہم سدا
سودیشی ہی راجا مہاراج ہوں
حکومت کبھی غیر پاوے نہیں
امن اور اماں کے لیے ہو خراج
سدا سکھ رہے ہم کو پرماتما
سدا دھرم پر اپنے قائم ہوں وہ
غذا ہو ہر چیز ہوں ہم غنی
رہیں شادماں انس ہو باہمی
کسی طرح پر ہم نہ ہوویں اداس

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

برہمن ہوں جو ہم ہیں اور چھتری — ادھر ہم آدمی دو قوموں سے ہوں بری
جو چھتری ہوں پرجا کے رکشک ہیں سب — ترقی پہ اقبال ہو روز و شب
برہمن سبھی ہوں مہا ودوان — وہ سب وید وکتا ہوں اور گیانی ان
سدا ہم میں ودیا کا پرچار ہو — زمانہ ہمارا مددگار ہو
چلیں وید پر یہاں ہر اک خاص و عام — دیا سے تمہاری ہوں ہم شادکام
جو ہوں شودر سیوا میں وہ ہوشیار — بخوبی ہوں انجام سب کاروبار
ہمیشہ ہمیں جاہ و حشمت رہے — ترقی پہ ہر وقت [illegible] ہے

## منتر نمبر ۳۲

ओं किं स्विदासीदधिष्ठानमारम्भणं कतमत्स्वित्कथासीत् ।
यतो भूमिं जनयन्विश्वकर्मा वि द्यामौर्णोन्महिना विश्वचक्षाः ॥
य० १७ । १८ ॥

### بحر [illegible]

یہ ہے مطلب منتر با آب و تاب — بیاں ہے بطور سوال و جواب

### سوال

ادھشٹھان ہے کون سنسار کا — وہ ہے کون جس نے جگت ہے رچا
رچا جس نے اس کا ادھشٹھان بھی — کوئی ہے مفصل بتاؤ سبھی

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# جواب

وہ ہے وشوکرما جگت کا رچک | نہ ہے اُس سے کوئی نہ ہوگا ادھک
اُسی کی ہے سامرتھ کا کام سب | وہی اُسکا کارن وہی ہے سبب
وہی سارے سنسار کی جان ہے | وہی آپ اپنا ادھشٹھان ہے
بنایا گیا سنسار اُس نے رچا | یہ سامرتھ سے اُس کی سب کچھ ہوا
یہ ہیں بھوتی آدی اُسی کے رچے | اُسی کی ہیں شکتی سے پیدا ہوئے
اُسی نے جگت سب ہے گھیرا ہوا | اُسی میں جہاں ہے یہ ٹھیرا ہوا
اُسی سے یہ ہے اچھادت تمام | وہی رکشا کرتا ہے اُس کی مدام
وہ ہے سُکھ کا داتا وہ ہے سُکھ سروپ | وہی ایک ہے سب جگت میں انوپ
سدا ہے وہ آنند بھنڈار ہے | وہ آنند شکتی کا داتا ہے
وہ سب کا سوامی اُسے چھوڑ کر | پرستش کرے اور کی جو بشر
نہ کیوں رنج و غم سے وہ بیتاب ہو | نہ کیوں دکھ کے ساگر میں غرقاب ہو
رہیں اُس کی سیوا میں ہم سب مدام | اُپاسی ہوں اُسکے سدا صبح شام

## منتر نمبر ۳۲

॥ तनूपा अग्नेऽसि तन्वं मे पाहि । आयुर्दा अग्नेऽस्यायुर्मे देहि । वर्चोदा अग्नेऽसि वर्चो मे देहि । अग्ने यन्मे तन्वा ऊनं तन्म आपृण ॥ ३२ ॥ य० ३ । १७ ॥

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

## بحر دیگر

اے مہاپرکاش اگنے تیج وان
اپنی رکشا میں ہمیں رکھئے مدام
آتما اور من کے دکھ بھی دُور ہوں
وید ہو آپ بڑھاتے ہو سدا
دیجئے اوتم ہمیں ودیا کا بل
ہوں بھی اس کے گیان سے ہم گیان وان
ہو نہ ہم میں کچھ شریری نیونتا
ہو سکے کرپا آپ کی آشیشوں پر
ہوں جہاں کی نعمتوں سے بہرہ مند
آپ کو حاصل ہیں پوری شکتیاں
پتا ہیں ہم آپ ہیں ماتا پتا
چھوڑ کر ایسے پتا کو ہم بھلا
شرن میں کس کی ہیں اب جائیے

آپ ہیں رکھشک ہر اک کے مہربان
دُور ہوں ہم سے شریری دُکھ تمام
ہردیہ اور من گیان سے بھرپور ہوں
سرو آتم کیجئے آپ عطا
دھرم پر ہی ہوں اپنے سب عمل
ہووے شکتی ایک ہمیں سارا جہان
ہم رہیں اشور سے سکھ میں سدا
ہم رہیں آنند ہی میں عمر بھر
عالی ہووے حوصلہ ہمت بلند
دو ہمیں وگیان ہو کر مہرباں
آپ ہی کا ہم کو ہے بس آسرا
اور کس سے مانگیں اپنا مدعا
خواہشیں پوری ہماری کیجئے

## منتر نمبر ۳۶

ओं [illegible]

विश्वतस्पात् । सं बाहुभ्यां धमति सं पतत्रैर्द्यावाभूमी जनयन्
देव एकः ॥ २४ ॥ य० १७ । १९ ॥

## بحر رمل

وشو کو جو دیکھتا ہے مو بمو
ہے نظر جس کی جہاں میں چار سو

کوئی وستو ہے نہیں ایسی کہیں
جو کہ اُس سے گیان چکشو میں نہیں

سارے مکھ اور پکشو آدی اندریاں
ہیں نظر میں اُسکی سب آئینہ ساں

سمرو گت ہے سب کا وہ آدھار ہے
اُس کی نگرانی میں سب سنسار ہے

سرو ویاپک ہے وہ انتریامی ہے
سب جگہ موجود سب کا سوامی ہے

اُسکے ڈر سے دھارمک بنتے ہیں جن
کرتے ہیں وہ اُسکے اُپدیشان وچن

وشو کرماں ایک ہے وہ ادوتیہ
ہر بشر کا ہے وہی بس پوجنیہ

پرتھوی سے سورگ تک اُسنے رچا
اپنی شکتی سے جگت پیدا کیا

جیسا جو دنیا میں کرتے ہیں عمل
ویسا ہی کرموں کا وہ پاتے ہیں پھل

نیائے کاری ہے وہ نیایادھیش ہے
لوک اور لوکانتر کا ایش ہے

شانت روپی اُسکے ہارو دائما
دیتے ہیں ہر وقت ثمرہ فعل کا

دھرم جو کرتے ہیں سکھ میں رہتے ہیں
دُشٹ پاپی دُکھ ہمیشہ سہتے ہیں

ہے دیا مے موکش کا داتا ہے وہ
پوجیہ سب کا ہے پتا ماتا ہے وہ

سرو شکتیمان ہے وہ نردکار
نیائے پر مبنی ہیں اُسکی کاروبار

شرن میں اُس کی اگر آوینگے ہم
سکھ میں ہونگے پا جنا پاویں گے ہم

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہووے گی آنند سے اپنی بسر | مکت ہو جاوینگے ہم انجام پر

## منتر نمبر ۳۵

ओं भूर्भुवः स्वः । सुप्रजाः प्रजाभिः स्याꣳ सुवीरो वीरैः सुपोषः पोषैः । नर्य प्रजां मे पाहि । शꣳस्य पशून्मे पाहि । अथर्य पितुन्मे पाहि ॥ १५ ॥ य० ३ । ३७ ॥

### بحر صدر

سرو منگل کارک ایشور گیان وان | آپ ہمیشہ ہر جگہ ہیں ورتمان
وایو جل آکاش اگنی پرتھوی | آپ نے پیدا کئے ہیں یہ سبھی
لوک اور لوکانتر ہیں جس قدر | آپ کی شکتی سے ہیں سب جلوہ گر
آپ ہیں ادھپتی سب کے اے پتا | ہوویں یہ سب ہم کو سکھدائک سدا
ہووے سب پرجا ہماری گیان وان | اس میں اتم ہوویں گن ہر کا شان
یودھا اپنے سب کے سب ہوویں بلی | ڈالدیں جو دشمنوں میں کھلبلی
فتحیابی جن کے ہووے ہمرکاب | جسطرف کو کوچ کریں ہوں کامیاب
ہم پہ اے جگدیش کرپا کیجئے | ہر طرح کی بخشش ہم کو دیجئے
ہم رہیں ارو گیہ اور دھنوان ہوں | سنتان کُل سے پشو بڑھتی ان ہوں
ودیا آدی دھن سے ہم ہوویں دھنی | ہوں جگت کی نعمتوں سے ہم غنی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

| | |
|---|---|
| چاہئیں اِن ساری باتوں کا وچار | جس سے عظمت اُس کی ہووے آشکار |
| گیان میں اُس کے بھرا کیا ہے | بس وہی سارے جگت کی جان ہے |

## منتر نمبر ۳۷

ओं तच्चक्षुर्देवहितं पुरस्ताच्छुक्रमुच्चरत् । पश्येम शरदः शतं जीवेम शरदः शतं शृणुयाम शरदः शतं प्रब्रवाम शरदः शतमदीनाः स्याम शरदः शतं भूयश्च शरदः शतात् ॥ ३७ ॥ य० ३६ । २४ ॥

### بحر دیگر

سب جگت جس نے رچا جو شُدھ ہے وگیان رُوپ
دھارک پُرشوں کا جو ہتکاری ہے سب سے انوپ
سب کا وہ ہے دیکھتا ہر بھید کا گیاتا ہے وہ
آدی کارن ہے جگت کا موکش کا داتا ہے وہ
پہلے تھا اور اب بھی ہے قائم رہے گا وہ مدام
اُس کی نگرانی کے اندر رہتی ہے خلقت تمام
سَو برس ہم اُس کو دیکھیں زیست پاویں سَو برس
ہم سنیں اپدیش اُس کا اور سنا دیں سَو برس

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اِس سے زیادہ بھی جتنیں دیکھیں سُنادیں اور سُنیں
دِینتا سے دُور رہ کر مُستعد ہر دم رہیں

## منتر نمبر ۳۸

ओं या ते धामानि परमाणि यावमा या मध्यमा विश्वकर्म-न्नुतेमा । शिक्षा सखिभ्यो हविषि स्वधावः स्वयं यजस्व तन्वं वृधानः ॥ ३८ ॥ य० १७ । २१ ॥

## بحرِ دیگر

اے سب جگت کے سوامی اے ناتھ وشو نایک
ہیں آپ سرو دیاپک سنسار کے ۔ دِدنایک
اُتّم نکرشٹ مدّھیم جو لوک ہیں سہ گانہ
سب آپ کے رچے ہیں اے مالک زمانہ
اُن سب کی ماہیت سے واقف ہیں بتاؤ
دوہار اُن[لہ] کے ہم کو سب مُو بہ مُو سکھاؤ

لہ لفظ (اُن کے) کا اشارہ لوگوں کی طرف ہے۔ لوک مقام کو کہتے ہیں۔ اعلےٰ ادنےٰ اور متوسّط شخصوں کی حالت بھی لوک ہے +

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اُن سے ہو ہر طرح پر آنند ہم کو حاصل
داد و ستد ہیں اُن کے چترائی ہووے کامل
جو وِدّیا آدی گُن ہیں وہ اُن کا دان ہم کو
سُکھد ایک ہووے نشدن سارا جہان ہم کو
رُوحانی اور جسمی وہ ہم کو دونوں طاقت
ہوں مِتر سجّنوں کے وِدوانوں کی ہو سنگت
خوش آپ کو کریں ہم کب ہم ہیں ہے یہ یارا
اپنی اودارتا سے پالن کرو ہمارا۔
جو ہیں نِپت جہاں میں اُن کے ہو آپ تارک
کرپا درشٹی رکھئے رہیئے سہائے کارک
اُودھار پاپیوں کا کرتے ہو تم سدا سے
نِشپاپ شُدّھ ہم کو رکھئے دیالتا سے
ہر وقت سُکھی رہیں ہم سیوک رہیں تمہارے
کرپا کٹاکش سے اب کاٹو کلیش سارے

## منتر نمبر ۳۹

ओं यन्मे छिद्रं चक्षुषो हृदयस्य मनसो वातितृण्णं

---

لہ داد و ستد کی چترائی سے یہ مراد ہے۔ کہ دوسروں کو سُکھ پہنچائے اور دوسروں سے سُکھ حاصل کرنے کے وید وکت اصولوں سے ہم بہرہ ور ہوں ٭

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

बृहस्पतिर्मे तद्दधातु । शं नो भवतु भुवनस्य यस्पतिः ॥
य० ३६ । २ ॥

## بحر صدر

من بدھی پران ہردیہ اور اندریاں تمامی
نردوش سب یہ ہوویں اے جسم وجاں کے سوامی
یہ چانچلتا من کا یکلخت دور ہو جاوے
نربلتا اندریوں میں ہرگز نہ آنے پاوے
نرمل ہو اپنا ہردیہ اور تیبر ہووے بدھی
ہو آتما میں اپنے ہر ایک طرح کی شدھی
کوئی وکار ان کے نزدیک تک نہ آوے
کرپا تمہاری ہم کو دھرماتما بناوے
برہسپتی ہو سوامی اپنی طرف نہارو
اپنی دیالتا سے ہر کام کو سنوارو
پالن کریں ہمیشہ ہم آگیا تمہاری
ہو یاد میں تمہاری آیو بسر ہماری
سب لوگوں اور بھوتوں کے نایک آپ ہی ہو
دکھ ناشک آپ ہی ہو سکھدایک آپ ہی ہو
جو بھگت جن ہیں ان کے سب دکھ ہیں آپ ہرتے

با عجز آپ سے ہم یہ پرارتھنا ہیں کرتے
ہر وقت ہر جگہ پہ کلیان ہو ہمارا
ہر طرح ہم سکھی ہوں دکھ دور ہووے سارا
سب کام ہیں ہمارے بس آپ ہی نربھر
سیوا ہیں آپ کی ہم جان و تن سے تتپر
ہے آپ پہ بھروسہ رکھئے دیا درشٹی
دن رات ہم پہ سکھ کی ہوتی رہے برشٹی

مضمون نمبر ۴۰

ओं विश्वकर्मा विमना आद्विहाया धाता विधाता परमोत सन्दृक् ।
तेषामिष्टानि समिषा मदन्ति यत्रा सप्तऽऋषीन् पर एकमाहुः ॥४०॥
य० १७।२६ ॥

بھجن

سچے سدا ودیا کا ایشور سنسار کا ہے کرتا
اس سب دروشیہ جگت کا ہے وہی کرتا دھرتا
سب کا ادھیشٹھان ہے وگیان روپ ہے وہ
اُتکرشٹ ہے وہ سب سے سب سے انوپ ہے وہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آکاش کی طرح ہے وہ نروکار دائم۔
یہ وشو سارا اس کے آدھار ہیں ہے قائم
یہ سب وچتر پرپنچ اُس کا رچا ہوا ہے
سامرتھ نے اُسی کی دھارن کیا ہوا ہے
ہے وہ ازل سے سب کے کرموں کے پھل کا داتا
جیسا کوئی ہے کرتا۔ ویسا ثمر ہے پاتا
اُس سے ہیں لو لگاتے جو ہر طرف سے ہٹ کر
وِشو اس سے ہیں رہتے بھگتی ہیں اُس کی تتپر
آنند بھوگتے ہیں وہ اشٹ سُکھ کو پاتے
سارے دُکھوں کے بندھن اُن کے ہیں ٹوٹ جاتے
اُس کے رچے ہوئے ہیں رشیادی لوک[۱] ساتوں
یہ جیو لوک انتہ کرن اور پران پانچوں
جو کچھ غرض ہے اُس کو پرلے کا ڈر لگا ہے
اِک وہ ہی لاتغیّر اور ایک رس سدا ہے
اُس کی نہیں ہے اوپمان بس ادّوتیہ ہے وہ
ہر اِک بشر کو دُنیا میں پوجنیہ ہے وہ
اُس کی اوپاسنا ہی کرتویہ ہے ہمارا

[۱] لفظ لوک درجہ حالت اور مختلف سُکھ دُکھوں کے معانی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیوں کی جماعت کو بھی لوک بولتے ہیں۔ الغرض یہ لفظ نہایت وسیع ہے۔ جو موقعہ موقعہ نئے نئے معنی دیتا ہے۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اُس کی ہی شرن آویں اُس کا ہی لیں سہارا

## منتر نمبر ۴۱

ओं चतुःस्रक्तिर्नाभिर् ऋतस्य सप्रथाः । स नो विश्वायुः सप्रथाः स नः सर्वायुः सप्रथाः । अप द्वेषोऽअप ह्वरोऽन्यव्रतस्य सश्चिम ॥ ४१ ॥ य० ३८ । २०

## بحر دیگر

اے جگدیشور روگ وناشک آپ کی ایسی ہو کرپا
شُدھ ہماری نابھی[1] ہووے رہت روگ سے رہے سدا
اس میں اپان آدی کی شکتی ست گیان کے ہو انکُول
سُکھ وستیرن ہووے جس سے کشٹ سبھی ہوویں نِرمُول
دویش رہت ہم رہیں ہمیشہ پُورن آیو ہم پاویں
دھرم کے مارگ میں ہم مُطلق کبھی نہیں لغزش کھاویں
آپ کے آگیا کاری رہ کر آپ کی بھگتی سدا کریں
اور کسی کو پُوجیں نہ مانیں نام آپ کا جپا کریں

[1] اُپ نشدوں سے پایا جاتا ہے۔ کہ نابھی سے اپان وایو کا تعلق ہے۔ اور قوتِ ہاضمہ قوت بقاء نکل اور مل مُوتر آدی کے تیاگ کا انحصار اسی اپان وایو پر مانا گیا ہے۔ اس لئے اس شعر میں ان سب باتوں کا لحاظ نظر رکھنا چاہیئے +

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آپ کے چرنوں میں من اپنا سچی لگن سے لگا رہے
اِس تشنچہ کے آپ ہوں رکشک آپ کی کرپا سدا رہے

# منتر نمبر ۴۲

ओं यो नः पिता जनिता यो विधाता धामानि वेद भुवनानि विश्वा । यो देवानां नामधा एक एव तं सम्प्रश्नं भुवना यन्त्यन्या ॥ ४२ ॥ य० १७ । २७ ॥

## بحرِ دیگر

پرم پتا ہے جنک جگت کا سب کا ہے وُہ سوامی
پرتھوی آدی لوک ہیں جتنے سب کا انتریامی
سورج آدی رچے اسی نے اُنو۔ اُنو کا گیاتا
سارے وشو میں ورتمان ہے موکش کے سُکھ کا داتا
وِدوانوں اور اندریوں کا ہے نام ودستھا کرتا
اُس کا ثانی نہیں کوئی وُہ ایک ہے کرتا دھرتا
وید شاستر پرانی دانا سب اُسی کے گُن ہیں گاتے
رشی منی اور بدھی مان سب شرن ہیں اُسکی آتے
پرشن اُتر ہیں اُس کے سارے وِدوان ہیں رہتے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دھرم ارتھ اور کام موکش کی اُسی سے سُدھی کہتے
تن من دھن اور آتما اِن سے یتن کریں سہیل کر
رہیں اوپاسی اُسی کے نشدن بھگتی ہیں ہوں تتپر
اُسی کے گیان کا سنچہ کرنا ہے کرتویہ ہمارا
شنکا اس میں ذرا نہیں پرشارتھ یہی ہے سارا
اِسی سے ساری کامنا من کی ہو جاویں گی پورن
اکشے سُکھ کے بھاگی ہونگے دُکھ ہوویں گے چورن

## منتر نمبر ۴۳

ओं यज्जाग्रतो दूरमुदैति दैवं तदु सुप्तस्य तथैवैति ।
दूरङ्गमं ज्योतिषां ज्योतिरेकं तन्मे मनः शिवसङ्कल्पमस्तु ॥ ४३ ॥
य० ३४ । १ ॥

## بحرِ دیگر

کرپا ندھان ایشور یہ کرپا ہووے ہم پر
جو من ہے اپنا چنچل قابو سے اپنے باہر
وہ سُپن جاگرت میں ہے دُور دُور جاتا
استھرتا پر کہیں بھی ہرگز نہیں ہے پاتا
ہے جیوتی کا بھی جیوتی پرکاش کرنے والا

ہے دیگوان انت حد پھرتا ہے زیر و بالا
ہے اندریوں سے یہ ناہی ہر کام لینے والا
جملہ امور میں ہے تحریک دینے والا
استھر رہے ہمیشہ یہ وش میں ہو ہمارے
کلیان کاری ہوویں سنکلپ اسکے سارے
ہر وقت شدھ اس کا ہر اک خیال ہووے
وہ دھرم یکت ہووے جو اس کی چال ہووے
جس سے جہاں میں دائم دھرماتما رہیں ہم
معیوب کام چھوٹیں شبھ کرم ہی کریں ہم
بھگتی میں آپ کی ہم ہر وقت ہوویں پیر
سمرن میں آپ کے ہو لو لینتا ہیشر

## منتر نمبر ۵۴

ओं न तं विदाथ य इमा जजानान्यद्युष्माकमन्तरं बभूव।
नीहारेण प्रावृता जल्प्या चासुतृप उक्थशासश्चरन्ति ॥ ५४ ॥
य० १७। ३१ ॥

## بحر دیگر

رچا جس نے ہے یہ جگت اسے منشیو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

صد افسوس اُس کو نہیں جانتے ہو
جو ہر ایک گھر میں سدا جلوہ گر ہے
تعجب کہ اُس کی نہیں کچھ خبر ہے
جو جیو آتما میں پرم آتما ہے
تم اب تک تمہیں اُس کا انبھو ہُوا ہے
اِسی واسطے ناستک پن میں پھنس کر
لئے پھرتے ہو پاپ کا بوجھ سر پر
اِسی واسطے دُکھ اُٹھاتے سدا ہو
اِسی سے وشے بھوگ میں مبتلا ہو ٭
اِسی واسطے دہریت کی بہ بکواد ٭
سدا کرتے رہتے ہو با حال ناشاد
وہی سرو سوامی ہے آنند داتا
اُسی سے ہے آنند بس ھاتھ آتا
وہ سروگیہ ہے اُس میں سب شکتیاں ہیں
ہر اک کے خیالات اُس پر عیاں ہیں
سدا سے وہ جیوؤں کو ہے جنم دیتا
مگر خود کبھی وہ نہیں جنم لیتا
وہ سب جیوؤں میں ویاپک ہے باہر اندر
مگر اپنا رکھتا ہے جیوؤں سے انتر

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

وُہ جب ویاپک ہے اور سب کا ہے آدھار
تو ہے ویاپیہ اور جیسے یہ سارا سنسار
وُہ ویاپک تو ہے لیک رہتا جُدا ہے
جُدا ہے وُہ سب سے ولے رل رہا ہے
برہم جیو دونوں کو جو ایک کہتے
دُکھوں کے وُہ ساگر میں ہیں غرق رہتے
ورُودھ آگیا سے ہے جو اُس کی چلتا
وُہ آخر ہے افسوس سے ہاتھ مَلتا
جو ہیں جانتے اُس کو وُہ موکش پاتے
وُہ پانچوں کلیشوں سے ہیں چھوٹ جاتے

## منتر نمبر ۵۵

ओं भग एव भगवांऽअस्तु देवास्तेन वयं भगवन्तः स्याम ।
तं त्वा भग सर्व इज्जोहवीति सनो भग पुरएता भवेह ।।५५।।
य० ३४ । ३८ ॥

### بحر صدر

بنتی ہو جگت کے مہاراج بھگوان
ہمیں دیجئے آپ ایشوریہ کا دان

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تمہارے ہی ملنے کی کوشش میں سب ہیں
اسی جستجو میں لگے روز و شب ہیں
تجسّس تمہارا ہی آٹھوں پہر ہے
تمہاری ہی خواہش میں ہر اک بشر ہے
وہ بدبخت "مت ہین" ہے کون ایسا
نہ اِچھّیا تمہارے ہو ملنے کی رکھتا
ہمیں اپنی رکشا میں تم لے رہے ہو
اَبھے دان ہم کو سدا دے رہے ہو
نہ اعمال پر کچھ بھروسا ہے ہم کو
نظر اپنے لُطف و کرم ہی پہ رکھو
اسی جنم میں ہم کو ایشور یہ دیجے
ہمیں شرن میں اپنی کرپا سے لیجے
سدا دھارمک بھگت ہوں ہم تمہارے
کہ جس سے ہو ہردیہ میں شُدھی ہمارے
سدا ہم ہوں شُبھ کرم کرنے میں تتپر
کہ جس سے پُنر جنم اپنا ہو خوش تر

منتر نمبر ۴۶

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ओं गणानां त्वा गणपतिꣳ हवामहे प्रियाणां त्वा प्रिय-पतिꣳ हवामहे निधीनां त्वा निधिपतिꣳ हवामहे वसो मम आ-हमजानि गर्भधमा त्वमजासि गर्भधम् ॥ ५६ ॥ य० २३।१९॥

## بحرِ دیگر

دلوں میں کرو جلوہ جگدیش تم
جگت کے سمو ہوں کے ہو ایش تم

جو پیاری ہیں چیزیں اُنہوں کے پتی
ندھی جتنے ہیں ہو سبھوں کے پتی

غرض ہو پتی سارے سنسار کے
محافظ ہو ہر ایک جاندار کے

نظر یہ جو آتا ہے شمسی نظام
تمہاری ہی سامرتھ کا ہے یہ کام

تمہاری ہے شکتی میں استھت جہاں
ہے سامرتھ سے آپ کی سب عیاں

تمہی سب سرشٹی کے آدھار ہو
تمہی اُس کے کارن ہو کرتار ہو

سرشٹی کے اُتپتہ کارک ہو تم
تمہی اُس کے پالک ہو دھارک ہو تم

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

یہ جیو آدمی سب جنمتے مرتے ہیں
یہ چکّر ہے جس میں بسر کرتے ہیں

اجنمے ہیں بس آپ امرت سروپ
سدا ایک رس ہیں جہاں میں انوپ

ہمیں اپنی کرپا سے بخشو سرور
ادھرم اور اوِدّیا کرو ہم سے دور

رہے دور ہم سے سدا دُشٹ بھاو
ہمارا رہے دھارمک ہی سبھاو

ہمیں پراپتی آپ کی ہو مدام
ہمیں سُکھ کے سادھن ہوں حاصل تمام

ہمیں شرن میں اپنی اب لیجئے
ہمیں اپنی بھگتی عطا کیجئے

یہ خواہش ہماری ہے دن اور رات
رہو آپنے ہردیہ ہیں تم ساکشات

بلمب اب ذرا اس ہیں رکھئے نہیں
نہیں ورنہ اپنا ٹھکانہ کہیں

لفظی معنی

منتر نمبر ۴۷

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ओं अग्ने व्रतपते व्रतं चरिष्यामि तच्छकेयं तन्मे राध्यताम् इदमहमनृतात्सत्यमुपैमि ॥ ५७ ॥ य० १ । ५ ॥

## بحر دیگر

برت پتے اگنے ایشور ہم آپ سے ایسا ور پاویں
چاروں آشرم برت کو سمیک اپنے عمل میں ہم لاویں
یعنی اِس پرتگیا کا آچرن کریں پورا پورا
ست پُرشوں کے ست مارگ پر قدم دھریں پورا پورا
جھُوٹ پدارتھ اوِدّیا آدی ہم سے سارے دُور رہیں
بھگت آپ کے ستّیاچرنی ہو کر ہم مسرور رہیں
شُدّھ کامنا ہوویں پُورن آپ کی کرپا درشٹی ہو
دھرم یُکت ہم وِدّوان ہوں سُکھ کی ہم پر ورشٹی ہو

## منتر نمبر ۵۸

ओं य आत्मदा बलदा यस्य विश्व उपासते प्रशिषं यस्य देवाः। यस्य छायामृतं यस्य मृत्युः कस्मै देवाय हविषा विधेम ॥५८॥ य० २५ । १३ ॥

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# بحرِ دیگر

جو آتما گیان ہمیں دان کرتا ہے
جو آتما کو جسم کو بلوان کرتا ہے
جو مستقل مزاج ہمیں رکھتا ہے سدا
ڈرڈھانگتا شریر کو کرتا ہے جو عطا
جو اندریوں کو رکھتا ہے ہر وقت زوردر
جو تیج کو بڑھاتا ہے ہر شام اور سحر
سب وِدوان آگیا جس کی ہیں مانتے
شکشا کو جس کی ہر طرح امرت ہیں جانتے
جو ست پرش گذرے ہیں اب تک جہان میں
من کو لگائے رکھتے تھے اُس کے ہی دھیان میں
کرپا سے جس کی موکش کا سُکھ ہاتھ آتا ہے
اور اُلٹ اُس کا موت کے دُکھ میں پھنساتا ہے
آنند دایک آشرا جس کا ہے بر ملا
جس کی اکرپا ہوتی ہے باعث کلیش کا
جس کی اکرپا دُشٹوں کو دُکھ میں پھنساتی ہے
اور کرپا جس کی موکش کی پدوی دلاتی ہے
واجب ہے اُس کے حکم میں ہم عمر بھر رہیں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہم محو اُس کے دھیان میں آٹھوں پہر رہیں
بھگتی ہم اُس کی سب کریں وشواس پوروک
آنند اُس سے پائیں گے اِس میں نہیں ہے شک
ہم مُکت پد کو پائیں گے سنشہ نہیں ذرا
کرپا سے اُس کی بھوگیں گے آنند موکش کا

## منتر نمبر ۴۹

ओं उपहूता इह गाव उपहूता अजावयः । अथोऽन्नस्य कीलाल उपहूतो गृहेषु नः । क्षेमाय वः शान्त्यै प्रपद्ये शिवꣳ शग्मꣳ शंयोः शंयोः ॥ ४९ ॥ य० ३ । ४३ ॥

### بحر صدر

اے پشو آدمی جیؤں کے سوامی دیانند ہاں
رکھئے دیا درشٹی سدا ہو کے مہرباں
یہ گائے گھوڑے آدمی ہیں جتنے پشو تمام
سُکھدائی ہو کے گھر میں ہمارے رہیں مدام
اور اَن آدی چیزوں کی ہم کو نہ ہو کمی
آسودگی پراپت ہمیں ہووے دائمی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہیں اوتکرشٹ اور شُدھی جتنی جہان میں
رس اُن کا ہو ہمارے سدا کھان پان میں
ہیں جو پدارتھ دُنیا میں حاصل ہیں ہوں سب
خوشحالی شادمانی ہمیں ہووے روز و شب
رنگت ہو رِتوؤں کی ہو ہر طرح کُشل
دائم مُہیّا گھر میں رہیں اپنے پھول پھل
جو جو خرابیاں ہیں رہیں دُور نر تمام
پرجا سے اور موکش کے سُکھ سے ہوں شاد کام
کرپا درشٹی آپ کی ہم پر سدا رہے
من میں تُمہارا دھیان ہمارے بسا رہے
شُبھ کامنا جو اپنی ہیں پورن تمام ہوں
نِتیہ تمہاری بھگتی میں ہم سب مدام ہوں
بھگتوں کی رکشا آپ کا نشچے سبھاو ہے
کرپا سے آپ ہی کی ہمارا بچاؤ ہے
اب شانتی کا دان ہمیں آپ دیجئے
رکشا ہماری ہر جگہ ہر وقت کیجئے۔

## منتر نمبر ۵۰

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ओं तमीशानं जगतस्तस्थुषस्पतिं धियञ्जिन्वमवसे हूमहे वयम्।
पूषा नो यथा वेदसामसद्वृधे रक्षिता पायुरदब्धः स्वस्तये ॥५०॥
य० २५।१८॥

## بحر صدر

یہ چترا چتر جہاں ہے جس کا رچا ہؤا
ہے رچ کے جس کی شکتی نے دھارن کیا ہؤا
جو سوامی اِس جہاں کا وِگیان رُوپ ہے
وِگیان دینے والا ہے سب سے انوپ ہے
وِگیان کی بردھی وہی کرنے والا ہے۔
سارے دُکھوں کا ایک وہی ہرنے والا ہے
وگیان سے ہے ہنسا رہت ہے سدا سے وُہ
رکشا سبھوں کی کرتا ہے کر پالتا ہے وُہ
وُہ دھارک منشوں کو وگیان دیتا ہے
آنند کا ہمیشہ سے وُہ دان دیتا ہے
آنند اُس بغیر کہیں اور ہے نہیں
آنند کی پراپتی بس ہوتی ہے وہیں
آواہن اُس کا کرتے ہیں ہے اُس کی آرزو
رکشک وہی ہمارا ہے ہر وقت چار سو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہم سب شُبھ منتشیہ مگن رہیں اُس کے دھیان میں
پالک ہمارا ہے وہی سارے جہان میں
اُس کو بھولیں بھگتی میں اُس کی رہیں مدام
سمرن میں اُس کے ہم رہیں ہر وقت شاد کام
ہم اُس کی پراپتی سے سدا کامیاب ہوں
شُبھ کامنا جو من کی ہیں پُورن شتاب ہوں
اُس کے سواء ہم کو ٹھکانا نہیں کوئی
دُکھ کر سکے جو دُور توانا نہیں کوئی

## منتر نمبر ۵۱

ओं मयीदमिन्द्र इन्द्रियं दधात्वस्मान् रायो मघवानः सचन्ताम् ।
अस्माकᳬं सन्त्वाशिषः सत्या नः सन्त्वाशिषः ॥ ५२ ॥
य० २ । १० ॥

## بحرِ دیگر

ایشوریہ وان ایشور وگیان دان دیجے
دھن رُوپ تم ہو اُتم دھنوان ہم کو کیجے
شُدّھ اِندریاں ہوں ساری اور شُدّھ اپنا من ہو
اُس من میں آپ ہی کی ہر دم لگی لگن ہو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہے ست سروپ بھگون ہیں آپ ست کاری
ست آشا ہو ہماری ست آشا ہو ہماری
ہے سرو کام پورن۔ ہم من میں کامنائیں ا
جو جو ہیں اپنے رکھتے اُن سب کو جلد پائیں
کرپا ندھان ہم پر کرپا درشٹی رکھئے
آنند کی ہمیشہ ہم پر برشٹی رکھئے

## منتر نمبر ۵۲

ओं सदसस्पतिमद्भुतं प्रियमिन्द्रस्य काम्यम् ।
सनिं मेधामयासिषं स्वाहा ॥ ५२ ॥ य० ३२ । १३ ॥

## بحر دیگر

تمہی سبھا کے پوجیہ ہو ایشور تمہی سبھا کے سوامی ہو
تمہی سبھا سد سبھا کے پر یہ تمہی سبھا کے حامی ہو
ایسی بدھی ہم کو دیجے تم کو ہی راجا مانیں
سبھادھیکش اور نیایادھیش ہم تمکو ہی اپنا مانیں

؎ یہ لفظ منتر میں بھی دو دفعہ آیا ہے۔ سنسکرت کے محاورہ میں ایک لفظ کو دو مرتبہ لانے سے یہ مُراد ہوتی ہے۔ کہ یہ کام ضرور ہی ہو۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پوجنیہ ہو سب جیوں کے سارے جگت کا ہو آدھار
اور بھُت روپ وچتر ہے شکتی آپکا سیوک ہے سنسار
وانی اپنی یہی ہے کہتی نہیں آپ کے کوئی سمان
بھجن آپ کا کریں رات دن ست ودیا کا پادیں دان
بُدّھی اپنی ہو میدھاوی یہی یاچنا ہے ہر دم
بھگتی آپ کی کریں ہمیشہ رہیں اوپاسک آپ کے ہم

## منتر نمبر ۵۳

ओं यां मेधां देवगणाः पितरश्चोपासते ।
तया मामद्य मेधयाऽग्ने मेधाविनं कुरु स्वाहा ॥ ५३ ॥
य० ३२ । १४ ॥

## بحر دیگر

جس بُدّھی کی اوپاسنا کرتے ہیں ودوان
سرو گیہ اگنے! دیجئے وہ بُدّھی ہم کو دان
وگیانیوں کا راستہ ہم کو دکھائیے
ہر طور گیان وان ہمیں اب بنائیے
کرپا سے اپنی شرن میں اب ہم کو لیجئے
پرکاش کو دکھائیے میدھاوی کیجئے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اِس پرارتھنا کو کرپا سے منظور کیجئے
جڑتا ہماری جتنی ہے سب دُور کیجئے

## منتر نمبر ۵۴

ओं मेधां मे वरुणो ददातु मेधामग्निः प्रजापतिः ।
मेधामिन्द्रश्च वायुश्च मेधां धाता ददातु मे स्वाहा ॥ ५४ ॥
य० ३२ । १५ ॥

## بحرِ صدر

جگدیش آپ سب سے ہو اُتّم جہان میں
ورنیئہ ہر بشر کے ہو ہر اِک مکان میں
ہم کو بھی اپنی کرپا سے میدھاوی کیجئے
جِتنی ہیں ست وِدّیا ہمیں دان دیجئے
آنند مے ہیں آپ اودھشٹاتا آپ ہیں
وگیان مے ہیں آپ جگت دھاتا آپ ہیں
پوشک ہیں سب جہاں کے اور پالک آپ ہیں
آدھار سب جگت کا ہیں اور رکشک آپ ہیں
کرپا سے اپنی کیجئے ہم کو بھی گیان دان
میدھا کا دان دیجئے ہم کو دیاندھان

# منتر نمبر ۵۵

ओं इदं मे ब्रह्म च क्षत्रं चोभे श्रियमश्नुताम् ।
मयि देवा दधतु श्रियमुत्तमां तस्यै ते स्वाहा ॥ ५५ ॥
य० ३२ । १६ ॥

## بحر مسدس

مہا وِدوان مہابلی ہمیں چھتری دھرم کرو عطا
کریں برہم میں بھی ہم اُنتی نہ ہو نقص ہم میں کوئی ذرا
وہ ہو چھتر نیا عطا ہو جو بھری اُس میں ہو تمام ویرتا
سدا پاس اپنے ہو لکشمی ہو پراپت شورتا ویرتا
وہ پرلکشمی ساری ہو دھرم میں ہمیں سکھ سروپ جہان ہو
مہا وِدوان چھتری ہوں ہم سدا اپنا ہر جگہ مان ہو
ہمیں سکھ شری سے رہے سدا رہے آپ کی یاد میں من لگا
ہمیں وید گنوں کا ہو مشغلہ کرو ایسی ہم پہ دیالتا
ہمیں دین جنوں پہ رہے یاد رہے نیکیوں پہ رچی سدا
سدا میٹھی اپنی زبان ہو رہے پریتی من میں بسی سدا

۱ چھتری دھرم ÷ ۲ وید وِدیا ÷ ۳ خرچ ÷ ۴ راج دھن ÷
۵ عقلمند و فہیم ÷ ۶ دولت ÷

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# قطعۂ تاریخ تصنیف کتاب ہذا از مصنف

ختم کتاب پر ہوئی یہہ عرض آرزو
بتلادیں سال بکرمی اس کا عوام کو
دل کو سرِ طرب سے بشارت ملی وہیں
ہے نسخہ دل پسند ہر اک خاص و عام کو
روئے زبان و نقص جو زیر نقاب ہوں
تاریخ عیسوی کرے موزوں کلام کو

## ترکیب استخراج تاریخ

اعداد مصرعہ چہارم ۱۹۵۰
بابت حرف (ط) از مصرعہ سوم ۹
میزان ۱۹۵۹ تاریخ بکرمی
منہائی حرف (ز) اور حرف (ن) از مصرعہ پنجم ۵۷
باقی ۱۹۰۲ تاریخ عیسوی

## تمام شد

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# بھجنوں کی ردیف وار فہرست



CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

| [illegible] | [illegible] | پہلا مصرعہ | [illegible] | [illegible] | صفحہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۵۱ | ۶۱ | جگت آپ نے سوم ہے سب رچا | ۳۶ | ۰ | |
| ۵۲ | ۷۸ | جو جگت کا سوامی ہے سب سے مہان | ۴۴ | ۰ | |
| ۵۳ | ۱۲ | جگدیش آپ ہر طرح ہو سرو شکتیمان | ۵۲ و ۵۳ | ۰ | |
| ۵۴ | ۹۲ | جگت سوامی جگت رکشک سہن شیل | ۰ | ۱ | |
| ۵۵ | ۹۸ | جگت کے سوامی ہو اے ناتھ تم اتی بلوان | ۰ | ۳ | |
| ۵۶ | ۳۵ | جو پتی پرماتما سارے جگت کا سوامی ہے | ۰ | ۱۲ | |
| ۵۷ | ۱۵ | جگدیش آپ وشو میں او بھت سروپ ہیں | ۰ | ۲۴ | |
| ۵۸ | ۶۵ | جگت منتر کرپا کی ہم پر نظر | ۰ | ۲۹ | |
| ۵۹ | ۶۶ | جگت کا رچک پرلے کرتا ہے جو | ۰ | ۳۰ | |
| ۶۰ | ۶۸ | جسے ہے مطلب منتر با آب و تاب | ۰ | ۳۲ | |
| ۶۱ | ۱۹ | جو آتما کا گیان ہمیں دان کرتا ہے | ۰ | ۴۸ | |
| ۶۲ | ۲۲ | جس بُدھی کی اوپاسنا کرتے ہیں وِدوان | ۰ | ۵۳ | |
| ۶۳ | ۲۳ | جگدیش آپ سب سے ہو اُتم جہان میں | ۰ | ۵۴ | |
| | | د | | | |
| ۶۴ | ۱۰۰ | دیا کے سندھو ہو اے پتا تم نظر توجہ کی ہم پہ کیجے | ۰ | ۵ | |
| ۶۵ | ۷۹ | دِلوں میں کرو جلوہ جگدیش تم | ۰ | ۴۶ | |
| | | ر | | | |
| ۶۶ | ۷۴ | رچا جس نے ہے یہ جگت اے منشیو۔ | ۰ | ۴۴ | |

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

| نمبر سلسلہ | نمبر بھجن در پستک | پہلا مصرعہ | نمبر بھجن حصہ اول | نمبر بھجن حصہ دوم | صفحہ |
|---|---|---|---|---|---|
| | | س | | | |
| ۶۷ | ۴۷ | سبھوں کے پوجیہ اے ایشر جگت کے پالنے والے | ۱۴ | ۰ | |
| ۶۸ | ۶۲ | سدا سوم ہو شانتی دایک آپ | ۴۷ | ۰ | |
| ۶۹ | ۹۹ | سوینگ ہے پرکاش جسکا انادی جگت کا رچنا ہے کام جسکا | ۰ | ۴ | |
| ۷۰ | ۳۷ | سارے اس سنسار کا سوامی ہے جو سب کا جنک | ۰ | ۱۴ | |
| ۷۱ | ۹۵ | سبھوں کے پریہ ہو تم وشو نایک | ۰ | ۱۶ | |
| ۷۲ | ۱۶ | سنسار کے نیتا ہیں آپ اے جگت پتا | ۰ | ۲۲ | |
| ۷۳ | ۸۴ | سرو منگل کارک ایشور گیان وان | ۰ | ۳۵ | |
| ۷۴ | ۱۴ | سب جگت جس نے رچا جو شدھ ہے وگیان روپ | ۰ | ۳۷ | |
| | | ص | | | |
| ۷۵ | ۵۵ | صاف بردان منشیوں کو ہے یہ ایشور کا | ۲۲ | ۰ | |
| | | ک | | | |
| ۷۶ | ۹۶ | کیا پیدا جسنے جہان ہے وہی سار وشو کی جان ہے | ۰ | ۲ | |
| | ۱۳ | کارن تمام وشو کے تم ہو جگت پتا۔ | ۰ | ۱۸ | |
| | | کرپاندھان ایشور یہ کرپا ہووے ہم پر | ۰ | ۴۳ | |
| | | م | | | |
| | | [illegible]ا تیجسوی جگدیش تم ہو شنز ودایک | ۱۲ | ۱۶ | |
| | | [illegible]ن جگدیشور ہمیشہ اپنی شکتی سے | ۱۳ | ۱۷ | |

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

| نمبر شمار | نمبر بھجن پریت کوار | پہلا مصرعہ | نمبر بھجن پرتھک حصہ اول | نمبر بھجن پرتھک حصہ دوم | صفحہ |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۸۱ | ۷ | مُنشیو سنو بات یہ دھیان دے کر | ۳۸ | | |
| ۸۲ | ۷۱ | مہا تیج اے اگنے اتینت اوتم | ۳۹ | | |
| ۸۳ | ۷۲ | مُنشیو کرو اگنی ایشور کی بھگتی | ۴۰ | | |
| ۸۴ | ۷۳ | مُنشیو وُہ ہے اندر با حشمت و جاہ | ۴۱ | | |
| ۸۵ | ۱۰۲ | مہادیا لو ہو تم مہیشر رچا ہُوا ہے جگت تمہارا | ۰ | ۷ | |
| ۸۶ | ۹۳ | مہا پرکاش اگنے گیان وردھک | ۰ | ۱۵ | |
| ۸۷ | ۶۴ | مہیشور بڑوں سے بھی ہو تم بڑے | ۰ | ۲۸ | |
| ۸۸ | ۸۵ | منتریں یہ پرشن ہے اوّل کیا | ۰ | ۳۶ | |
| ۸۹ | ۱۰۶ | من بُدھی پران ہردیہ اور اندریاں تمامی | ۰ | ۳۹ | |
| ۹۰ | ۹۷ | مہاوِدوان مہابلی ہمیں چھتر دھرم کرو عطا | ۰ | ۵۵ | |
| | | **ن** | | | |
| ۹۱ | ۵۹ | نیائے پتی پرماتمن آپ کے نیائے سے سدا | ۳۴ | ۰ | |
| ۹۲ | ۶۰ | نت ہو مکت رُوپ آپ شدّھ ہو اور مہان ہو | ۳۵ | ۰ | |
| | | **و** | | | |
| ۹۳ | ۵۴ | وشنو کہتے ہیں جس سے سب کا ہے انتریامی | ۲۱ | ۴۶ | |
| ۹۴ | ۸۰ | وِدّوانوں وُہ جگت سوامی مہاں | ۰ | | |
| ۹۵ | ۹۴ | وِبھو ہو آپ اے درگُن نوارک | ۰ | ۴۴ | |
| ۹۶ | ۸۳ | وشو کو جو دیکھتا ہے مو بہ مو | | | |

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

| نمبر شمار | نمبر [illegible] | پہلا مصرعہ | نمبر [illegible] حصہ اوّل | نمبر [illegible] حصہ دوم | صفحہ |
|---|---|---|---|---|---|
| | | **ھ** | | | |
| ٩٧ | ٢٤ | ہے مہابلوان سب سے مُوکشم سب سے مہاں | ١ | ٠ | |
| ٩٨ | ٢٩ | ہے سبھوں کی متراگنے سب جگہ پرکاشمان | ٦ | ٠ | |
| ٩٩ | ٣٠ | ہے مہابل آپ کرپا سے ہیں ہوئے ساکشات | ٧ | ٠ | |
| ١٠٠ | ٣١ | ہے پتی دانی کے ہم پر آپ ہوویں مہربان | ٨ | ٠ | |
| ١٠١ | ١٠٣ | ہویدا ہم پر یہ ہو رہا ہے وہ پُرش پورن ہے سب جہان میں | ٠ | ٨ | |
| ١٠٢ | ٣٣ | ہے وُہ سوامی سب جگت کا سب کا اُتپادک ہے وہ | ٠ | ١٠ | |
| ١٠٣ | ٣٤ | ہے مہا ایشور یہ بھگون سب جگہ پر کاشمان | ٠ | ١١ | |
| ١٠٤ | ٦٣ | ہمیشہ ہو ایشور کی ہم پہ دیا۔ | ٠ | ٢٧ | |
| ١٠٥ | ١٠٧ | ہے سرو ویاپک ایشور سنسار کا ہے کرتا۔ | ٠ | ۴٠ | |
| | | **ی** | | | |
| ١٠٦ | ٢٥ | یہ کیا اُپدیش ہے جگدیش نے اِس منتر میں | | | |
| | ١۴ | یہ سورج آدی لوک جو پرکاشمان ہیں۔ | | | |
| | | یہ چراچر جہاں ہے جس کا رچا ہوُا۔ | | | |

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

# بھجنوں کی بحروار فہرست

| نمبر شمار | پہلا مصرعہ | نمبر بھجن حصہ اول | نمبر بھجن حصہ دوم | صفحہ |
|---|---|---|---|---|
| | **مفعول فاعلات مفاعل فاعلن** | | | |
| ۱ | جگدیش شانت ہردیہ کو میرے بنائیے | [illegible] | | |
| ۲ | پرچار جیسے ویدوں کا یہاں پر رہا نہیں | [illegible] | | |
| ۳ | اے لوگو اس جہان کو وشنو نے ہے رچا | ۲۳ | | |
| ۴ | اے اندر آپ کی نہیں اوپمان کوئی کہیں | ۲۴ | | |
| ۵ | جگدیش آپ ہی کا جگت ہے رچا ہوا۔ | ۲۵ | | |
| ۶ | اے اگنے آپ ہر جگہ پرکاشمان ہیں۔ | ۲۶ | | |
| ۷ | اے وشنو ناتھ آپ دیا کا سروپ ہو | ۲۷ | | |
| ۸ | اے ایک آپ ہی بس پوجنیئہ ہو۔ | ۲۸ | | |
| ۹ | جگدیش جو جہان میں پاپ آتما ہوں جن | ۲۹ | | |
| ۱۰ | اے دوستو جو وشو میں پرکاشمان ہے | ۳۰ | | |
| ۱۱ | اے رودر ناش دشٹوں کا کرتے سدا ہو آپ | [illegible] | | |
| ۱۲ | جگدیش آپ ہر طرح ہو سرو شکتیمان۔ | | | |
| ۱۳ | کارن تمام وشو کے تم ہو جگت پتا۔ | | | |

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

| نمبر | پہلا مصرعہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|---|---|
| ۱۴ | یہ سورج آدی لوک جو پرشمان ہیں | ۱ | ۲۰ | |
| ۱۵ | ہے اندر آپ وشو میں پرکاشمان ہیں | ۶ | ۲۱ | |
| ۱۶ | سنسار کے نینتا ہیں۔ آپ اے جگت پتا | ۰ | ۲۲ | |
| ۱۷ | اے پرادی وقت کے اوتپادک اور پتی | ۰ | ۲۳ | |
| ۱۸ | جگدیش آپ وشو میں اوبھت سروپ ہیں | ۰ | ۲۴ | |
| ۱۹ | جو آتما کا گیان ہمیں دان کرتا ہے۔ | ۰ | ۴۸ | |
| ۲۰ | اے پشو آدی جیوؤں کے سوامی دیاندھان | ۰ | ۴۹ | |
| ۲۱ | یہ چراچر جہاں ہے جس کا رچا ہوا۔ | ۰ | ۵۰ | |
| ۲۲ | جس بدھی کی اوپاسنا کرتے ہیں ودوان | ۰ | ۵۳ | |
| ۲۳ | جگدیش اب سب سے ہو اتم جہان ہیں۔ | ۰ | ۵۴ | |
| | **فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن** | | | |
| [illegible] | ہے مہابلوان سب سے سوکشم سب سے مہاں | ۱ | ۰ | |
| [illegible] | [illegible] اپدیش ہے جگدیش نے اس منتر میں | ۲ | ۰ | |
| [illegible] | [illegible] ہم پرکاش اگنے آپ کی بھگتی سے حام | ۳ | ۰ | |
| [illegible] | [illegible] کاش اگنے گیان کے داتا ہیں آپ | ۴ | ۰ | |
| [illegible] | [illegible] جگت کے آپ ہو سب کے جنک | ۵ | ۰ | |

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

| نمبر شمار | پہلا مصرعہ | [illegible] | [illegible] | نمبر |
|---|---|---|---|---|
| ۲۹ | ہے سبھوں کے مترا گنے سب جگہ پرکاشمان | ۶ | ۰ | |
| ۳۰ | ہے مہابل آپ کرپا سے ہیں ہوتے ساکشات | ۷ | ۰ | |
| ۳۱ | ہے پتی وانی کے ہم پر آپ ہوویں مہربان | ۸ | ۰ | |
| ۳۲ | اے مہاپرکاش اگنے آپ ہو تیجسوی | ۰ | ۹ | |
| ۳۳ | ہے وہ سوامی سب جگت کا سب کا اُتپادک ہے وہ | ۰ | ۱۰ | |
| ۳۴ | ہے مہاایشور یہ بھگوان سب جگہ پرکاشمان | ۰ | ۱۱ | |
| ۳۵ | جو پتی پرماتما سارے جگت کا سوامی ہے | ۰ | ۱۲ | |
| ۳۶ | پوجیہ تم ہو آپ سوامن آپ کا ہے یگیہ نام | ۰ | ۱۳ | |
| ۳۷ | سارے اِس سنسار کا سوامی ہے جو سب کا جنک | ۰ | ۱۴ | |
| ۳۸ | اے تپت پاؤں مہیشر بھگت اودھارک ہیں آپ | ۰ | ۱۹ | |
| ۳۹ | اے ہمہ تن شانتی سب وشو کے نائیک ہیں آپ | ۰ | ۲۵ | |
| ۴۰ | اے جگت سوامی پتا ہیں آپ منگل مے انوپ | ۰ | ۲۶ | |
| ۴۱ | سب جگت جس نے رچا جو شُدھ ہے وگیان رُوپ | ۰ | ۲۷ | |

## مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیـ

| نمبر شمار | پہلا مصرعہ | [illegible] | [illegible] | نمبر |
|---|---|---|---|---|
| ۴۲ | جگت سوامی جگت کے آپ ہی اوتپنہ کرتا ہو۔ | ۰ | [illegible] | ۴۶ |
| ۴۳ | جگت سوامی تمہی سب خلق کے پوشک ہو اور پالک | ۰ | | ۴۴ |
| ۴۴ | جو پرمیشور ہے دیاپک ہر جگہ میں اندر اور باہر | | | |

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

| نمبر سلسلہ | پہلا مصرعہ | نمبر شمار بحر حصہ اول | نمبر شمار بحر حصہ دوم | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۴۵ | مہاتیجسوی جگدیش تم ہو شترو داہک | ۱۲ | ۰ | |
| ۴۶ | مہابلوان جگدیشور ہمیشہ اپنی شکتی سے | ۱۳ | ۰ | |
| ۴۷ | سبھوں کے پوجیہ اے ایشور جگت کے پالنے والے | ۱۴ | ۰ | |

## فاعِلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن

| نمبر سلسلہ | پہلا مصرعہ | نمبر شمار بحر حصہ اول | نمبر شمار بحر حصہ دوم | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۴۸ | آپ ہو اندر بہت رکھتے ہو عالی حشمت | ۱۵ | ۰ | |
| ۴۹ | آپ ہیں وشوپتی سب سے فضیلت رکھتے | ۱۶ | ۰ | |
| ۵۰ | آپ اویناشی ہیں جگدیش اجر اور امر | ۱۷ | ۰ | |
| ۵۱ | اے جگنّاتھ دیا مے مہاراجا ادھیراج | ۱۸ | ۰ | |
| ۵۲ | اے مہاراج اگم ست کے تم ہو سوامی | ۱۹ | ۰ | |
| ۵[illegible] | اے دیا روپ سدا سب کے سہائک ہو آپ | ۲۰ | ۰ | |
| [illegible] | شنو کہتے ہیں جسے سب کا ہے انتریامی | ۲۱ | ۰ | |
| [illegible] | [illegible]ردان منشیوں کو ہے یہ ایشور کا | ۲۲ | ۰ | |

## [illegible]مفاعِلن مفتعلن مفاعلن

| نمبر سلسلہ | پہلا مصرعہ | نمبر شمار بحر حصہ اول | نمبر شمار بحر حصہ دوم | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible]یتا آپ نے ہے رچا جگت | ۳۰ | ۰ | |

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

| نمبر شمار | پہلا مصرعہ | نمبر شمار نثر حصہ اول | نمبر شمار نثر حصہ دوم | صفحہ |
|---|---|---|---|---|
| ۵۷ | آپ کا اے جگت پتا بل ہے اپار لا بیان | ۳۲ | ۰ | |
| ۵۸ | جتنا جگت ہے پتا آپ ہی سب کے نائک ہو | ۳۳ | ۰ | |
| ۵۹ | نیاپتی پرماتمن آپ کے نیاء ہے سدا | ۳۴ | ۰ | |
| ۶۰ | نت ہو مکت رُوپ آپ شدھ ہو اور مہان ہو | ۳۵ | ۰ | |

## فعولن فعولن فعولن فعو

| نمبر شمار | پہلا مصرعہ | نمبر شمار نثر حصہ اول | نمبر شمار نثر حصہ دوم | صفحہ |
|---|---|---|---|---|
| ۶۱ | جگت آپ نے سوم ہے سب رچا | ۳۶ | ۰ | |
| ۶۲ | سدا سوم ہو شانتی دایک آپ | ۳۷ | ۰ | |
| ۶۳ | ہمیشہ ہو ایشور کی ہم پہ دیا | ۰ | ۲۷ | |
| ۶۴ | مہیشر بڑوں سے بھی ہو تم بڑے | ۰ | ۲۸ | |
| ۶۵ | جگت متر کرپا کی ہم پہ نظر | ۰ | ۲۹ | |
| ۶۶ | جگت کا رچھک پرلے کرتا ہے جو | ۰ | ۳۰ | |
| ۶۷ | پرم سکھ کے داتا مہیشر پتا | ۰ | [illegible] | |
| ۶۸ | جو ہے مطلب منتر با آب و تاب | [illegible] | [illegible] | |
| ۶۹ | دلوں میں کرو جلوہ جگدیش تم | ۰ | [illegible] | |

## فعولن فعولن فعولن [illegible]

| نمبر شمار | پہلا مصرعہ | نمبر شمار نثر حصہ اول | نمبر شمار نثر حصہ دوم | صفحہ |
|---|---|---|---|---|
| ۷۰ | منشیو شنو بات یہ دھیان دے | | | |

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

| نمبر شمار | پہلا مصرعہ | نمبر شمار منتر حصہ اول | نمبر شمار منتر حصہ دوم | صفحہ |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| ۷۱ | مہا تیج اسے اگنے اتینت اوتم | ۳۹ | ۰ | |
| ۷۲ | منشیو کرو اگنے ایشور کی بھگتی | ۴۰ | ۰ | |
| ۷۳ | منشیو وہ ہے اندر باحشمت وجاہ | ۴۱ | ۰ | |
| ۷۴ | رچا جس نے ہے یہ جگت اے منشیو | ۰ | ۴۴ | |
| ۷۵ | پتی ہو جگت کے مہاراج بھگوان | ۰ | ۴۵ | |

## فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

| نمبر شمار | پہلا مصرعہ | نمبر شمار منتر حصہ اول | نمبر شمار منتر حصہ دوم | صفحہ |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| ۷۶ | اے منشیو جو جگت کا سوامی ہے | ۴۲ | | |
| ۷۷ | اے مہابلوان ایشور گیان وان | ۴۳ | | |
| ۷۸ | جو جگت کا سوامی ہے سب سے مہان | ۴۴ | | |
| ۷۹ | اے مہابل رودر ہم سب کے پتا | ۴۵ | | |
| | ودوانوں وہ جگت سوامی مہان | ۴۶ | | |
| | جگت رکشک مہیشر گیان وان | ۴۷ | | |
| | اپرکاش اگنے تیج وان | ۰ | ۳۳ | |
| | یکھتا ہے سو یہ سو | ۰ | ۳۴ | |
| | رک ایشور گیان وان | ۰ | ۳۵ | |
| | شن ہے اوّل کیا۔ | ۰ | ۳۶ | |

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

| نمبر شمار | پہلا مصرعہ | نمبر بھجن حصہ اول | نمبر بھجن حصہ دوم | صفحہ |
|---|---|---|---|---|
| **مفعولاتن مفعولاتن مفعولن** | | | | |
| ۸۶ | اے اگنے پرمیشور او بھت آپکا ہے وگیان سروپ | ۴۸ | | |
| ۸۷ | اے جگدیشر اندر آپکا اوج پہ جاہ و حشمت ہے | ۴۹ | | |
| ۸۸ | اے جگدیشر روگ و ناشک آپ کی ایسی کرپا ہو | | ۰ | ۴۱ |
| ۸۹ | برت پتے اگنے ایشور ہم آپ سے ایساور پاویں | | ۰ | ۴۷ |
| ۹۰ | تمہی سبھا کے پوجیہ ہو ایشور تمہی سبھا کے سوامی ہو | | ۰ | ۵۲ |
| **مفعولاتن مفعولاتن مفعو۔** | | | | |
| ۹۱ | پرم پتا ہے جنک جگت کا سب کا ہے وہ سوامی | | ۰ | ۴۲ |
| **فعولن فائلاتن فائلاتن** | | | | |
| ۹۲ | جگت سوامی جگت رکشک سہن شیل | | ۲۰ | ۴۶ |
| ۹۳ | مہا پرکاشی اگنے گیان ورودھک | | ۰ | |
| ۹۴ | وبھو ہو آپ اے ڈرگن نوارک | | ۰ | ۴۴ |
| ۹۵ | سبھوں کے متر ہو اے وشنو نائیک | | | |

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

| نمبر شمار | پہلا مصرعہ | نمبر شبد صفحہ ازل | نمبر شبد نمبر صفحہ | صفحہ |
|---|---|---|---|---|
| | **مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن** | | | |
| ۹۶ | کیا پیدا جس نے جہاں ہے وہی سب کو شو کی جان ہے | ۰ | ۲ | |
| ۹۷ | مہا ودوان مہابلی ہیں چھتر دھرم کرو عطاء | ۰ | ۵۵ | |
| | **فعول مفتعلن فاعلات مفعولن** | | | |
| ۹۸ | جگت کے سوامی ہوا سے ناتھ تم اتی بلوان | ۰ | ۳ | |
| | **[illegible]اعلاتن مفاعِلاتن مفاعِلاتن مفاعِلاتن** | | | |
| [illegible] | [illegible] کاش جسکا ازلی جگت کا رچنا ہے کام اُس کا | ۰ | ۴ | |
| [illegible] | [illegible] ہوا سے پتا تم نظر توجّہ کی ہم پہ کیجے۔ | ۰ | ۵ | |
| [illegible] | [illegible] دیالو تمام دُنیا کا ہے وُہ نایک | ۰ | ۶ | |
| [illegible] | [illegible] رچا ہُوا ہے جگت تمہارا | ۰ | ۷ | |

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

| [illegible] | [illegible] | پہلا مصرعہ | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۰ | ہویدا ہم پہ یہ ہو رہا ہے وہ پرش پورن ہے سب جہاں میں | ۱۰۳ |

## مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۳ | ۰ | کرپا ندھان ایشور یہ کرپا ہووے ہم پر | ۱۰۴ |
| ۳۸ | ۰ | اے سب جگت کے سوامی اے ناتھ وشو نایک | ۱۰۵ |
| ۳۹ | ۰ | من بدھی پران ہردیہ اور اندریاں تمامی | ۱۰۶ |
| ۴۰ | ۰ | سرو تر ویاپک ایشور سنسار کا ہے کرتا | ۱۰۷ |
| ۵۱ | ۰ | ایشوریہ وان ایشور وگیان دان دیجے | ۱۰۸ |

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri